باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر

عصرِ حاضر ای پیپر

ASR-E-HAZIR

10 شعبان المعظم 1444ھ | مطابق 3 مارچ 2023ء | بروزِ جمعہ | جلد: (۳) | شمارہ: (۵۵) | صفحات: (۸)

کاریگر
دی مینس ویئر
ماہِ صیام کے لیے صرف 20 دن باقی
کرتا پائجامہ، سدری ٹوپ، شیروانی
اور مردانہ ملبوسات کا شاندار و معیاری کلکشن
ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza, Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

کرناٹک: 'امتحانات میں حجاب پہننے پر پابندی برقرار رہے گی'

ریاستی وزیر تعلیم بی سی ناگیش نے وضاحت کرکے حجاب پہننے والی طالبات کی امیدوں پر پانی پھیر دیا

بنگلور: 2 مارچ (عصر حاضر نیوز) کرناٹک کے تعلیمی اداروں میں مسلم طالبات پر حجاب کی پابندی کو لے کر تنازعہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ اب کرناٹک کے وزیر تعلیم بی سی ناگیش نے بورڈ امتحانات کے درمیان ایک ایسا بیان دیا ہے جس نے حجاب پہننے والی طالبات کی ان امیدوں پر پانی پھیر دیا ہے جس میں وہ سمجھ رہی تھیں کہ امتحان کے دوران وہ حجاب پہن سکیں گی۔ وزیر تعلیم نے اس تعلق سے واضح الفاظ میں کہا کہ "ریاستی بورڈ امتحانات میں حجاب پہننے پر پابندی برقرار رہے گی۔" بی سی ناگیش کا کہنا ہے کہ حکومت اصولوں سے سمجھوتہ نہیں کرنے والی ہے۔ بورڈ امتحانات میں شامل ہونے والی طالبات کو امتحان مراکز کے احاطہ تک حجاب پہن کر جانے کی اجازت ہے، لیکن امتحان کے کمرے میں انھیں حجاب کو اتارنا ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ اسکولی تعلیم اور خواندگی محکمہ نے آئندہ 9 مارچ سے شروع ہونے والی پی یو یعنی پری یونیورسٹی کے دوسرے سال کے سالانہ امتحان میں شامل ہونے کی مسلم طالبات کی گزارش کو یہ کہتے ہوئے خارج کر دیا کہ گریجویٹ کالجوں کی پرنسپلز اور دیگر کو حجاب پہننے کی اجازت نہیں ہے۔

اس معاملے میں وزیر برائے اسکولی تعلیم بی سی ناگیش کا کہنا ہے کہ چونکہ حجاب معاملہ سپریم کورٹ میں زیر غور ہے اس لیے سالانہ امتحان کے دوران حجاب کی اجازت دینے کا سوال ہی نہیں اٹھتا۔ اس وجہ سے ہم اس بات کو سنجیدگی سے نہیں لیتے کہ کون سی طالبہ حجاب نہیں پہننے سے امتحان میں فیل ہو جاتی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق محکمہ جاتی ذرائع نے بتایا کہ اڈپی، چکابلاپور، چامراج نگر اور بنگلورو دیہی اضلاع میں گریجویٹ کالجوں کی کچھ مسلم طالبات نے متعلقہ کالجوں کے پرنسپلز سے حجاب پہن کر امتحان دینے کی اجازت دینے کے لیے عرضی داخل کی تھی۔ گزشتہ ہفتہ امتحان میں حجاب پہننے کی اجازت کے لیے دو گزارشات آئی تھیں اور ہم نے انھیں سرے سے خارج کر دیا۔ ساتھ ہی جنوبی کنڑ ضلع کے ایک کالج کے پرنسپل نے کہا کہ سبھی اسٹوڈنٹس امتحان کے اصولوں پر لازمی عمل کریں۔

ہنڈن برگ رپورٹ تنازعہ کی تحقیقات سابق جج سپرے کی سربراہی میں ایک کمیٹی کرے گی: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 2 مارچ (ذرائع) سپریم کورٹ نے اڈانی گروپ پر امریکی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ہنڈن برگ کی ایک رپورٹ سے ہندوستان کی اسٹاک مارکیٹ سے متعلق تنازعہ کی تحقیقات کے لئے جمعرات کو عدالت عظمیٰ کے ریٹائرڈ جج ابھے منوہر سپرے کی سربراہی میں چھ ارکان پر مشتمل ماہرین کی کمیٹی تشکیل دی چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس پی ایس نرسمہا اور جے بی پاردی والا کی بنچ نے کمیٹی کی تشکیل کا حکم دیتے ہوئے کمیٹی سے درخواست کی کہ وہ دو ماہ کے اندر اندر تحقیقات مکمل کرکے اپنی رپورٹ پیش کرے۔ بنچ نے او پی بھٹ، جسٹس (ریٹائرڈ) جے پی دیودھر، کے وی کامت، نندن نیلیکنی، سوم شیکر سندرسن کو کمیٹی کے ارکان کے طور پر مقرر کیا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے ایڈوکیٹ ایم ایل شرما، وشال تیواری، کانگریس لیڈر جیا ٹھاکر اور انامیکا جیسوال کی درخواستوں کی سماعت کے بعد کمیٹی کی تشکیل کے بارے میں اپنا حکم جاری کیا۔ بنچ نے متعلقہ فریقین کے دلائل سننے کے بعد 17 فروری 2023 کو اپنا فیصلہ محفوظ کرلیا تھا۔ عدالت عظمیٰ نے حکم جاری کرتے ہوئے کہا کہ کمیٹی صورتحال کا مجموعی جائزہ لے گی۔ بنچ نے کمیٹی سے اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاروں کے تحفظ کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اقدامات تجویز کرنے کو بھی کہا۔ کمیٹی کو یہ بھی جانچنے کے لیے کہا گیا ہے کہ آیا اڈانی گروپ یا دیگر کمپنیوں کے حوالے سے سیکیورٹیز مارکیٹس سے متعلق قوانین کی مبینہ خلاف ورزیوں میں ریگولیٹری ناکامی ہوئی ہے۔ سپریم کورٹ نے واضح کیا ہے کہ ہنڈن برگ رپورٹ کے بعد سیبی کی جانب سے کی جانے والی اڈانی گروپ کی کمپنیوں کی جانچ جاری رہے گی۔

ہاتھرس ریپ اور قتل معاملہ میں رامو، روی اور لوکش بری، سندیپ قصوروار قرار

لکھنؤ: 2 مارچ (عصر حاضر) اتر پردیش کے ہاتھرس اجتماعی عصمت دری معاملے میں ایس سی-ایس ٹی عدالت نے جمعرات (2 مارچ) کو اپنا فیصلہ سنایا۔ عدالت نے 4 میں سے 3 ملزمان کو بری کر دیا، جبکہ ایک کو قصوروار قرار دیا ہے۔ ہاتھرس اجتماعی عصمت دری معاملہ میں سندیپ، رامو، روی اور لوکش ملزم تھے، جن میں سے کلیدی ملزم سندیپ کو قصوروار قرار دیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ یوپی کے ہاتھرس ضلع میں 14 ستمبر 2020 کو ایک دلت لڑکی کے ساتھ اجتماعی عصمت دری اور تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ متاثرہ کو علاج کے لئے دہلی کے صفدر جنگ اسپتال میں داخل کرایا گیا لیکن 29 ستمبر کو علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ رپورٹ کے مطابق متاثرہ نے علاج کے دوران اپنے بیان میں 4 نوجوانوں سندیپ، رامو، لوکش اور روی پر گینگ ریپ کا الزام عائد کیا تھا۔ متاثرہ کے بیان کی بنیاد پر پولیس نے چاروں نوجوانوں کو گرفتار کیا تھا۔ اس معاملے میں یوپی پولیس کی لاپرواہی بھی نظر آئی۔ پولیس پر الزام تھا کہ لڑکی کی آخری رسومات گھر والوں کو بتائے بغیر ادا کی گئیں۔ صرف اتنا ہی نہیں، یوپی پولیس نے پوسٹ مارٹم رپورٹ کی بنیاد پر دعویٰ کیا کہ متاثرہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری نہیں ہوئی تھی۔ یوپی پولیس کے اس بیان کے بعد عدالت نے یوپی پولیس کو پھٹکار لگائی تھی۔ ملک بھر میں ہونے والے ہنگامے کے بعد یوگی حکومت نے سی بی آئی انکوائری کی سفارش کی، جس کے بعد سی بی آئی نے تحقیقات کو اپنے ہاتھ میں لے لیا اور متاثرہ کے خاندان سے کئی بار پوچھ گچھ کی۔ علی گڑھ جیل میں بند چاروں ملزمان سے بھی سی بی آئی نے پوچھ گچھ کی تھی۔ ملزمان کا پولی گراف ٹیسٹ اور برین میپنگ بھی کرائی گئی۔ حال ہی میں سی بی آئی نے اس معاملے میں چارج شیٹ داخل کی تھی۔ سی بی آئی نے 22 ستمبر کو متاثرہ کے آخری بیان کی بنیاد پر چارج شیٹ داخل کی اور فیصلہ عدالت پر چھوڑ دیا تھا۔

Education is the movement from Darkness to Light
OSM
LEARN & SERVE
JUNIOR & DEGREE COLLEGE
COURSES OFFERED JUNIOR
MPC - JEE | EAMCET | Regular
BIPC - NEET | EAMCET | Regular
MEC - Computer | CA Foundation | Regular
CEC - Regular | CA Foundation | Computer
COURSES OFFERED DEGREE
B.Com - General
B.Com - Computer Applications
SEPARATE BUILDING FOR BOYS & GIRLS
TRANSPORT FACILTY FOR GIRLS ONLY
Head Office : Opp. Azam Function Hall, MOGHALPURA, HYDERABAD. 040-24577837, Ph : 9390222211
Branch Office : BANDLAGUDA, HYDERABAD. Ph : 9701538595, 8096143890

دہلی وقف بورڈ کیس میں امانت اللہ خان کو ضمانت ملی

دہلی: 2 مارچ (عصر حاضر نیوز) راؤس ایونیو کورٹ نے دہلی وقف بورڈ میں بے ضابطگیوں کے معاملے میں سی بی آئی کی طرف سے دائر کیس میں ایم ایل اے امانت اللہ خان کو ضمانت دے دی۔ امانت اللہ خان کو پہلے ہی اس کیس میں اینٹی کرپشن برانچ کی جانب سے دائر مقدمے میں ضمانت مل چکی ہے۔ امانت اللہ خان پر ورکنگ بورڈ کے چیئرمین رہتے ہوئے کووڈ 19 فنڈ کا غلط استعمال کرنے اور دہلی وقف بورڈ میں قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اپنے قریبی لوگوں کو تقرریاں دینے کا الزام ہے۔ راؤس ایونیو کورٹ نے انہیں اس کیس میں ضمانت دے دی ہے۔ اس معاملے میں راؤس ایونیو کورٹ نے عام آدمی پارٹی کے رکن اسمبلی اور دہلی وقف بورڈ کے چیئرمین امانت اللہ خان سمیت 10 دیگر کو ضمانت دی ہے۔ ان سبھی لوگوں پر مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے الزام لگایا تھا۔ کیس کی سماعت کرتے ہوئے اسپیشل جج ایم کے ناگپال نے کہا کہ کیس کی سماعت میں کافی وقت لگ سکتا ہے، ایسی صورت حال میں ملزمان کو سلاخوں کے پیچھے رکھنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ امانت اللہ پر دہلی وقف بورڈ میں قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اپنے قریبی لوگوں کو تقرریاں دینے کا الزام ہے۔ سی بی آئی دہلی وقف بورڈ میں مبینہ بے ضابطگیوں کی جانچ کر رہی ہے۔ یہ مقدمہ تعزیرات ہند کی دفعہ 120-B اور بدعنوانی کی روک تھام ایکٹ کی دفعہ 13(2) کے تحت 23 نومبر 2016 کو درج کیا گیا تھا۔

چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنر کی تقرری سی بی آئی چیف کے طرز پر کی جائے: سپریم کورٹ

نئی دہلی: 2 مارچ (عصر حاضر نیوز) سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن میں چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنر کی تقرری معاملہ پر اہم فیصلہ سنایا ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنر کی تقرری سی بی آئی چیف کے طرز پر کی جائے۔ سپریم کورٹ نے فیصلے میں کہا کہ ایک کمیٹی بنائی جائے جس میں وزیر اعظم، لوک سبھا میں اپوزیشن رہنما اور چیف جسٹس آف انڈیا کو شامل کیا جائے۔ یہ کمیٹی صدر کو ایک نام تجویز کرے۔ صدر مملکت کی منظوری کے بعد چیف الیکشن کمشنر کی تقرری کیا جائے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ اگر کمیٹی میں لوک سبھا میں اپوزیشن کا کوئی رہنما نہیں ہے تو سب سے بڑی اپوزیشن پارٹی کے رہنما کو اس میں شامل کیا جانا چاہیے۔ سپریم کورٹ نے یہ فیصلہ ان درخواستوں پر دیا ہے، جن میں چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنر کی تقرری کے لیے کالجیم جیسا نظام بنانے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ یہ فیصلہ جسٹس کے ایم جوزف، جسٹس اجے رستوگی، جسٹس انیرودھ بوس، جسٹس ہرشیکیش رائے اور جسٹس سی ٹی روی کمار کی بنچ نے دیا ہے۔ بنچ نے گزشتہ سال 24 نومبر کو اس معاملے میں اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا تھا۔ واضح رہے کہ سپریم کورٹ میں درخواست دائر کرکے مطالبہ کیا گیا کہ الیکشن کمیشن میں چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنر کی تقرری کے لیے کالجیم جیسا نظام ہونا چاہیے۔ کالجیم نظام ججوں کی تقرری کے لیے ہے۔ کالجیم میں سپریم کورٹ کے جج ہیں، جو ججوں کی تقرری کے لیے مرکزی حکومت کو نام بھیجتے ہیں۔ ججوں کی تقرری مرکز کی مہر کے بعد کی جاتی ہے۔ پٹیشنر انوپ برنوال نے الیکشن کمشنر اور چیف الیکشن کمشنر کی تقرری میں کالجیم جیسا نظام لانے کا مطالبہ کرتے ہوئے عرضی داخل کی تھی۔ 23 اکتوبر 2018 کو یہ معاملہ 5 ججوں کی آئینی بنچ کو بھیجا گیا۔

اعظم خان اور ان کے اہل خانہ کو لگاتار مشکلات کا سامنا

'دشمن جائیداد' پر قبضہ کے معاملہ میں بہن اور بڑے بیٹے کو عدالت نے کیا طلب

رامپور: 2 مارچ (عصر حاضر نیوز) سماج وادی پارٹی کے قد آور لیڈر اعظم خان اور ان کے اہل خانہ کو لگاتار مشکلات کا سامنا ہے۔ اب رامپور کی ایک مقامی عدالت نے سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے رکن اسمبلی نصیر احمد خان، اعظم خان کی بہن اور بڑے بیٹے اور دیگر کو دشمن جائیداد پر قبضہ کرنے کے معاملے میں سمن جاری کیا ہے۔ عدالت نے تمام افراد کو 4 مارچ تک اپنا بیان ریکارڈ کرانے کا حکم دیا ہے۔ معاملہ میں 13 افراد کو ملزم بنایا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ ملزمان نے جعلی دستاویزات کے ذریعے دشمن جائیداد (وہ جائیداد جن کے مالکان تقسیم ہند کے وقت پاکستان چلے گئے تھے) پر قبضہ کیا۔ استغاثہ کے افسر امرناتھ تیواری نے کہا کہ کچھ ملزمان پچھلی سماعت کے دوران عدالت میں حاضر نہیں ہوئے تھے۔ امرناتھ تیواری نے مزید بتایا "عدالت نے سماجوادی پارٹی کے رکن اسمبلی نصیر احمد خان، اعظم کے بڑے بیٹے ادیب اعظم خان، اعظم خان کی بہن نکہت اخلاق اور دیگر دو ملزمان کو سمن جاری کیا ہے اور انہیں 4 مارچ کو اپنے بیانات ریکارڈ کرنے کا حکم دیا ہے۔" اس سے قبل اعظم خان کے چھوٹے بیٹے عبداللہ اعظم کو بھی عدالت سے جھٹکا لگا تھا اور چھلیٹ معاملہ میں 2 سال کی سزا ملنے کے بعد وہ اپنی اسمبلی کی رکنیت سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔ خیال رہے کہ گزشتہ سال نومبر میں ہی یوگی حکومت نے دشمن جائیداد پر قبضے کے معاملے میں اہم کارروائی کی تھی اور حکام کو حکم دیا تھا کہ وہ ان لوگوں کے خلاف کارروائی کریں جنہوں نے 'دشمن جائیداد پر ناجائز قبضہ کیا ہے۔ اس کے لئے حکومت نے ایک نوڈل افسر کا تقرر کیا تھا اور جانچ میں یہ بات سامنے آئی کہ ریاست میں دشمن کی 5936 جائیدادیں ہیں جن میں سے 1826 پر لوگوں نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے۔

فرمانِ الٰہی

اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انہوں نے نیک عمل کئے ہیں ان کو خوشخبری دے دو کہ ان کے لئے ایسے باغات (تیار) ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی جب کبھی ان کو ان (باغات) میں سے کوئی پھل رزق کے طور پر دیا جائے گا تو وہ کہیں گے "یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے بھی دیا گیا تھا" اور انہیں وہ رزق ایسا ہی دیا جائے گا جو دیکھنے میں ملتا جلتا ہوگا اور ان کے لئے وہاں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ ان (باغات) میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ (سورۃ البقرۃ:۲۵)

اوقاتِ نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن و اطراف

بہ تاریخ: 10/شعبان المعظم 1444ھ
بہ مطابق 3/مارچ 2023ء بہ روزِ جمعہ

نماز	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء
ابتدا	5:33	12:38	4:44	6:28	7:36
انتہا	6:28	4:43	6:27	7:35	5:10

اشراق	6:48	زوال	12:28
ختم سحر	5:21	افطار	6:28

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا مذکورہ وقت کے بعد بھی کھانے سے روزہ شروع ہی نہیں ہوگا۔

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہم سے محمد نے بیان کیا، انہوں نے کہا ہم کو ابو معاویہ نے خبر دی، انہیں اعمش نے، انہیں زید بن وہب اور ابوظبیان نے اور ان سے جریر بن عبداللہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو لوگوں پر رحم نہیں کھاتا اللہ بھی اس پر رحم نہیں کھاتا۔ (بخاری)

جامع مسجد ملے پلے میں جلسہ شب برأت

امیر شریعت مولانا شاہ جمال الرحمن مفتاحی کا خطاب

حیدرآباد: یکم/مارچ (عصر حاضر نیوز) حافظ عبدالرحیم خان کی اطلاع کے بموجب جامع مسجد معظم پورہ ملے پلے (ملے پلے مرکز) میں بتاریخ 7/مارچ بروز منگل بعد نمازِ عشاء بموقع شب برأت "جلسہ شب برأت" منعقد کیا جارہا ہے۔ اس جلسہ کو عارف باللہ حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمن صاحب مفتاحی دامت برکاتہم مخاطب فرمائیں گے۔ عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت و استفادہ کی درخواست ہے۔

جامع مسجد چوک میں جلسہ شب برأت

حیدرآباد: 2/مارچ (عصر حاضر نیوز) امارت ملت اسلامیہ تلنگانہ و آندھرا کے زیر اہتمام جامع مسجد مرغی چوک میں 7/مارچ بروز منگل بعد نمازِ عشاء جلسہ شب برأت منعقد کیا جارہا ہے۔ اس اجلاس کو مولانا محمد حسام الدین ثانی عاقل جعفر پاشاہ مدظلہ کا خصوصی خطاب ہوگا۔ اس موقع پر مولانا غوث محی الدین، مولوی شیخ طاہر حسامی، مولانا حافظ معیز الدین قادری، مولانا ڈاکٹر محمد رضی الدین رحمت حسامی بھی مخاطب فرمائیں گے۔ عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت و استفادہ کی درخواست ہے۔ مولانا جعفر پاشاہ کا جامع مسجد دارالشفاء میں بھی خطاب ہوگا۔

کل ہند مجلس تعمیر ملت کے زیر اہتمام اجتماع

حیدرآباد۔ 2/مارچ (پریس نوٹ) ڈاکٹر یوسف حامدی معتمد اسٹڈی سرکل کے بموجب اسٹڈی سرکل ہند مجلس تعمیر ملت کے زیر اہتمام اجتماع بعنوان "کیا ہجومی تشدد (ماب لینچنگ) کے ذریعہ دہشت گردی کو فروغ" بتاریخ / 4 مارچ 2023ء بروز ہفتہ بعد مغرب بمقام گلشن خلیل روبرو گارڈن ٹاور تالاب مانصاحبہ زیر صدارت جناب محمد ضیاء الدین نیر صاحب صدر کل ہند مجلس تعمیر ملت منعقد کیا جائے گا۔ اس اجتماع کو مختلف اصحاب فکر و دانشور مخاطب کرینگے۔

ہفتہ واری محفل درود شریف و حلقہ ذکر

حیدرآباد 2/مارچ (راست) خانقاہ صوفیہ ابوالعلائیہ منڈی میر عالم میں اتوار کو ساڑھے گیارہ بجے دن تا ایک بجے ہفتہ واری حلقہ ذکر و درود شریف منعقد ہے۔ مولانا صوفی ارشد چشتی ابوالعلائی (سجادہ نشین خانقاہ صوفیہ ابوالعلائیہ) حلقہ ذکر کروائیں گے۔ عامۃ المسلمین سے شرکت کی خواہش کی گئی ہے۔

مسجد محی الدین النسا بیگم صاحبہ میں درس تفسیر قران

حیدرآباد 2/مارچ (راست) مسجد محی الدین النسا بیگم صاحبہ ملک پیٹ میں بروز اتوار بعد نماز ظہر مولانا سید شاہ من اللہ علوی شطاری صاحب کا درس تفسیر قران مقرر ہے۔ سورۃ البقرہ کا درس جاری ہے۔ عامۃ المسلمین سے شرکت کی گزارش کی جاتی ہے۔ مسجد ہذا میں ہر اتوار بعد نماز ظہر مولانا سید شاہ من اللہ علوی شطاری صاحب کا درس تفسیر قران پابندی سے منعقد کیا جاتا ہے۔

تنظیم اصلاح معاشرہ کا اجتماع عام

حیدرآباد 2/مارچ (راست) عبدالصمد عمر کی اطلاع کے بموجب تنظیم اصلاح معاشرہ و ازالہ منکرات کا اجتماع عام بروز اتوار بعد نماز ظہر مسجد قطب شاہی اٹھارہ سیڑھی گولکنڈہ میں منعقد ہوگا۔ مولانا خورشید انور مظاہری کا خطاب ہوگا۔ عامۃ المسلمین سے شرکت کی خواہش کی جاتی ہے۔

"محمد ثناء اللہ انصاری کے اعزاز میں ادبی اجلاس و مشاعرہ"

حیدرآباد 2/مارچ (راست) بزم صدائے اردو کے زیر اہتمام ممتاز شاعر محمد ثناء اللہ انصاری کی بحیثیت اسسٹنٹ رجسٹرار کے عہدے پر خدمات کے ضمن میں ایک اعزازی ادبی اجلاس و مشاعرہ آج شام سات بجے بمقام کامل ہال حسامیہ نونہال اسکول یاقوت پورہ مقرر ہے ادبی اجلاس کی صدارت ممتاز شاعر سید نوید جعفری کریں گے صدر بزم محترم سراج مدنی صاحب ثناء اللہ انصاری صاحب کو یادگاری ایوارڈ پیش کریں گے اور اجلاس کو مخاطب کریں گے ان کے علاوہ اس اجلاس میں ڈاکٹر محمد ناظم، مولانا زعیم الدین حسامی، جہانگیر قیاس، اور جرنلسٹ محسن خاں مخاطب کریں گے ممتاز بزرگ شاعر محترم یوسف روشن منظوم تہنیت پیش کریں گے اس اجلاس میں صاحبزادہ مبارک اللہ برکت، ڈاکٹر آصف علی اور محمد الیاس قریشی (بی آر ایس) مہمانِ اعزازی ہونگے ادبی اجلاس کے بعد غیر طرحی نعتیہ مشاعرہ منعقد ہوگا اس مشاعرہ میں محمد انوار اللہ انس انصاری وصفی کا نعتیہ کلام پیش کریں گے۔ شعراء کرام و اردو داں حضرات سے شرکت کی اپیل کی ہے

سعودی عرب کے ویژن 2030 میں اردو کو کافی اہمیت دی گئی

ڈان ہائی اسکول ملک پیٹ حیدرآباد میں جشن اردو سے سعودی صحافی سمیرہ عزیز کا خطاب

حیدرآباد 2 مارچ (عصر حاضر) سعودی عرب کی ممتاز اردو داں صحافی و صنعت کار سمیرہ عزیز نے کہا ہے کہ اردو دنیا کی بڑی زبانوں میں سے ایک ہے اور سعودی حکومت اسے اپنے ویژن 2030 منصوبہ میں اہمیت دے رہی ہے۔ وہ حیدرآباد کے ڈان ہائی اسکول ملک پیٹ میں جشن اردو کی تقریب سے خطاب کر رہی تھیں۔

انھوں نے کہا کہ بالی ووڈ نے اردو کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا اور ابتداء سے ہی انھیں اردو زبان سے دلچسپی رہی ہے۔ شستہ اردو میں حیرت انگیز خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ شاہ سلمان کے فرزند احمد بن سلمان نے سعودی عرب کو بیرونی دنیا سے متعارف کرانے کے لئے بیرونی زبانوں میں سعودی صحافیوں کو تیار کرنے کے لئے ایک منصوبہ شروع کیا تھا جس سے استفادہ کرتے ہوئے انھوں نے اردو پر عبور حاصل کیا اور اردو روزنامہ 'اردو نیوز' اور دوسرے اخبارات کے اردو شعبوں کے لئے خدمات انجام دیں اور وہ مختلف موضوعات پر تعمیری فلمیں بنا رہی ہیں۔ محترمہ سمیرہ عزیز نے کہا کہ ہندوستانی تعلیمی نظام سے وہ متاثر ہیں اور آج دنیا کے کئی باوقار اداروں بشمول ناسا میں ہندوستانی اہم خدمات انجام دے رہے ہیں۔ سعودی صحافی نے طالبات کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی انفرادیت اور خداداد صلاحیتوں پر توجہ دیں اور ان میں محنت کرتے ہوئے آگے بڑھیں۔ صدر نشین ڈان گروپ آف انسٹی ٹیوشنس فضل الرحمن خرم نے ڈان اسکول آمد اور طالبات کو فیض پہونچانے پر محترمہ سمیرہ عزیز کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر ڈان اسکول اور اوورسیز تلنگانہ ایسوسی ایشن کی جانب سے اردو صحافت کے 200 سال کی تکمیل پر منتخب اردو صحافیوں کو تہنیت پیش کی گئی اور اعزازات سے نوازا گیا۔ ایوارڈ یافتہ صحافیوں میں سینئر رپورٹرس عزیز احمد تسلیم اور سید افتخار علی واجد، ڈاکٹر غوثیہ بانو اور سینئر صحافی و لکچرار ڈاکٹر محمد خواجہ مخدوم محی الدین شامل ہیں۔ سابق وائس چانسلر ڈاکٹر عبدالحق اردو یونیورسٹی پروفیسر مظفر شاہ میری نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے طالبات کی تحریر اور تلفظ کی ستائش کی اور اس کے لئے انتظامیہ کو مبارکباد دی۔ صدر اوورسیز تلنگانہ اسوسی ایشن عرفان قریشی نے بھی خطاب کیا۔ ممتاز امراض جلد ڈاکٹر غلام عباس نے صدارت کی۔ 9 ویں جماعت کی طالبات حسنہ اور نیہا نے کارروائی چلائی۔ سلوی خان نے شکریہ ادا کیا۔

ورنگل میں آج سالانہ جلسہ و دستار بندی و حفاظ اکرام، بعنوان پیام قرآن امت مسلمہ کے نام

ورنگل 2/مارچ (سید صادق حسین) مفتی محمد زکریا احمد کے بموجب المعہد الاسلامی ایجوکیشنل ٹرسٹ ورنگل کے زیر اہتمام آج، بروز جمعہ، بوقت بعد نماز مغرب، بمقام اے ون فنکشن ہال ایل بی نگر ورنگل میں 'پیام قرآن امت مسلمہ کے نام و دستار بندی حفاظ کرام انعقاد عمل میں لایا جارہا ہے۔ اس جلسہ کی سرپرستی حضرت مولانا ہارون رشید قاسمی صدر مدرس نور الفرقان للبنات، زیر صدارت حضرت مولانا محمد فصیح الدین قاسمی ناظم مدرسہ سراج العلوم ورنگلکر ینگے۔ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے حضرت مولانا شاہ سید احسان الدین قاسمی رشادی ناظم دارالعلوم فلکنڈہ، حضرت مولانا احمد عبید الرحمن اطہر ندوی قاسمی ناظم امداد العلوم حیدرآباد شرکت کریں گے۔ حضرت مولانا محمد عبدالعظیم قاسمی صدر جمعیۃ علماء ورنگل، حضرت مولانا عتیق الرحمن اسعدی ناظم مدرسہ عربیہ ابوبکر صدیق ورنگل خصوصی مدعوئین کی حیثیت سے شرکت کریں گے۔ مہمانان اعزازی جناب محمد خلیل الدین صدر المعہد الاسلامی ٹرسٹ، جناب انیس الرشید اڈیشنل کمشنر میونسپل کارپوریشن ورنگل، جناب محمد عبداللہ صدر مسجد زکریا ایل بی نگر، جناب محمد مدثر احمد قیومی ایڈوکیٹ، جناب بشیر احمد خان، جناب محمد فرقان کارپوریٹر، جناب حافظ سعید الدین ٹرسٹی المعہد الاسلامی شرکت کریں گے۔ حفاظ کرام میں حافظ محمد عبدالحد ابن محمد زاکر حسین، حافظ محمد عبداللہ ابن محمد شاہ عالم مرحوم، حافظ محمد عبدالرحمن ابن محمد شاہ عالم مرحوم، حافظ محمد سیف اللہ ابن محمد شاہ عالم مرحوم، حافظ محمد ثاقب علی ابن طاہر علی، حافظ محمد سعد ابن خواجہ خسرو معین الدین، حافظ محمد عبدالرحمن قیومی ابن محمد مدثر احمد قیومی ایڈوکیٹ شامل ہیں۔ بعد مغرب مدرسہ کے طلباء کا تعلیمی مظاہرہ ہوگا۔ تمام شرکاء کے لئے طعام کا انتظام رہے گا۔ خواتین کے لئے پردہ کا نظم رہے گا، عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت کی خواہش کی ہے۔

پکوان گیس کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف حیدرآباد اور ریاست بھر میں مہادھرنا

حکمران جماعت بی آر ایس قائدین اور وزرا کی شرکت۔ مرکزی حکومت کے خلاف زبردست نعرے بازی

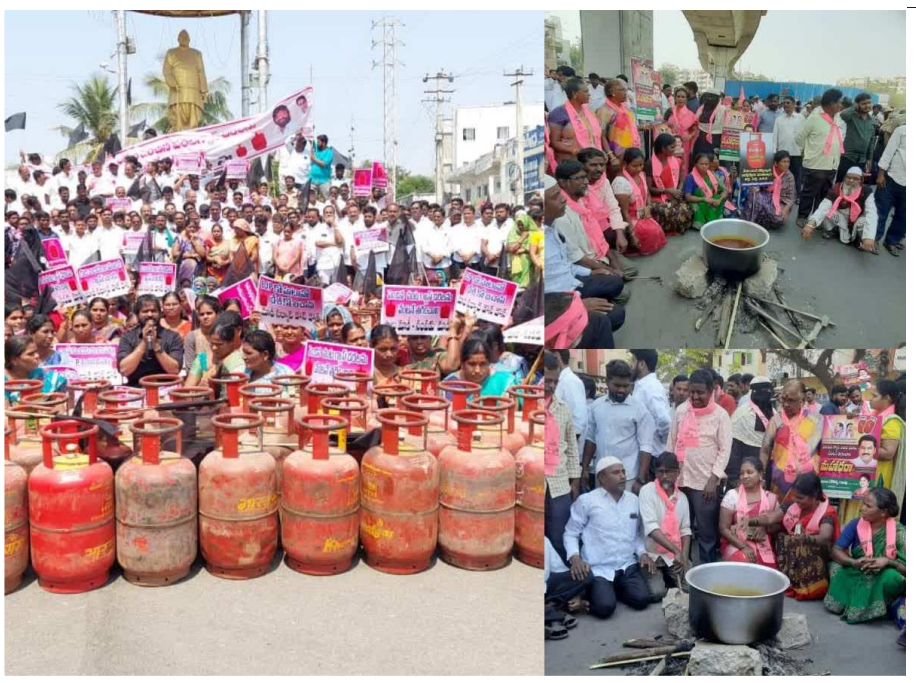

حیدرآباد 2 مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کی حکمران جماعت بی آر ایس نے پکوان گیس کی قیمتوں میں اضافہ کے خلاف شہر حیدرآباد کے علاوہ مختلف مقامات پر شدید احتجاج کیا۔اس احتجاج کے لئے ریاستی وزیر انفارمیشن ٹکنالوجی کے تارک راما راو کی اپیل پر حکمراں پارٹی کے لیڈروں نے شہر حیدرآباد کے ٹینک بند امبیڈکر مجسمہ کے سامنے مہادھرنا دیا۔رکن اسمبلی ڈی ناگیندر کی قیادت میں دھرنے میں پارٹی کے لیڈروں اور کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی جنہوں نے مرکزی حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔ بی آر ایس کی خاتون لیڈروں نے خالی گیس سلنڈرس کے ساتھ انوکھا احتجاج کیا۔انہوں نے گیس سلنڈر کی بڑھتی ہوئی قیمتوں میں فوری کمی کا مطالبہ کیا۔احتجاجیوں نے کہا کہ 2014 میں گیس سلنڈر کی قیمت 400 روپے سے بڑھا کر 1200 روپے کر دی گئی۔ خواتین کے دن کے موقع پر مرکزی حکومت نے خواتین کو تحفہ کے طور پر گیس کی قیمتوں میں اضافہ کیا ہے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ مرکز گیس کی بڑھتی ہوئی قیمتوں میں فوری طور پر کمی کرے۔قطب اللہ پور میں گیس کی قیمتوں میں اضافہ کے خلاف خواتین نے احتجاج کیا۔انہوں نے سلنڈروں پر پھول چڑھائے اور مرکز کے خلاف نعرے لگائے۔ بی آر ایس ایم ایل اے وویکانند نے کہا کہ مرکزی حکومت کو انتخابات کے دوران عام آدمی یاد آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قیمتوں میں اضافہ سے لکڑی کے چولہے پر کھانا پکانے کے دن پھر آئیں گے۔گیس کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کو کم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے وزیر افزائش مویشیاں ٹی سرینواس یادو کی قیادت میں انوکھا احتجاج کیا گیا۔وزیر موصوف نے سکندرآباد کی ایم جی روڈ پر گاندھی جی کے مجسمہ کے سامنے دھرنا دینے کے بعد لکڑی کے چولہے پر کھانا پکا کر احتجاج کیا۔اس موقع پر انہوں نے کہا کہ بی جے پی، گیس سلنڈرس کی قیمتیں بڑھا کر عوام کو لوٹ رہی ہے۔زعفرانی جماعت اقتدار میں رہنے کے لائق نہیں ہے۔انہوں نے انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ قیمتیں کم ہونے تک احتجاج جاری رہے گا۔وزیر موصوف نے خواتین کو مشورہ دیا کہ وہ بی جے پی لیڈروں کے دورہ کے موقع پر ان کو روکتے ہوئے اس مسئلہ پر سوال کریں۔انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے 8 سالوں میں گیس کی قیمت میں 745 روپے کا اضافہ کیا۔گیس کی قیمتوں میں اضافہ سبسیڈی میں زبردست کمی کی وجہ سے ہوا ہے۔گیس کی قیمتوں میں اضافہ سے ضروری اشیا کی قیمتوں پر اثر پڑا ہے۔وزیر صحت ہریش راو نے گیس کی قیمتوں میں اضافہ کے خلاف کھٹکیسر میں احتجاج میں حصہ لیا۔انہوں نے اس موقع پر گیس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ پر مودی زیر قیادت مرکزی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت نے غریب عوام پر پکوان گیس کی قیمتوں میں اضافہ کرتے ہوئے بوجھ عائد کیا ہے۔اس اضافہ سے عام آدمی کا جینا دوبھر ہوگیا ہے۔ یو پی اے حکومت کے دوران سبسیڈی کے تحت دو لاکھ 14 ہزار کروڑ روپے دیے گئے تھے تاہم بی جے پی حکومت نے سبسیڈی میں 37,209 کروڑ کی کمی کی ہے۔2019 میں سبسیڈی 37,209 کروڑ تھی تاہم 2023 میں اس میں کمی کی گئی اور یہ اب صرف 180 کروڑ ہوگئی ہے۔یو پی اے دور میں گیس کی قیمت 400 تھی تو اُس وقت بی جے پی لیڈر اسمرتی ایرانی نے سڑک پر پر دھرنا دیا تھا۔اب وہی اسمرتی ایرانی مرکزی وزیر ہیں اور بی جے پی حکومت اقتدار میں ہے۔وزیر اعظم چائی پر بات کیوں نہیں کر رہے ہیں، کیا سلنڈر کی قیمتوں میں اضافہ سے چائے بیچنے والوں پر بوجھ نہیں پڑے گا؟ 2014 میں گھریلو سلنڈر کی قیمت 410.50 روپے تھی، اس نئے اضافہ کے ساتھ یہ قیمت بڑھ کر 1155 روپے تک پہنچ گئی ہے۔ 9 سالوں میں صرف گھریلو سلنڈر کی قیمت میں 744.50 روپے کا اضافہ ہوا ہے۔یعنی تقریباً 178 فیصد اضافہ درج کیا گیا ہے۔ہر بار انتخابات کے بعد گیس سلنڈر کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا جاتا ہے جو افسوس کی بات ہے۔میگھالیہ، ناگالینڈ اور تریپورہ میں انتخابات کے بعد ہی پکوان گیس کی قیمت میں اضافہ کر دیا گیا۔کرناٹک کے انتخابات عنقریب ہونے والے ہیں۔ان انتخابات کے بعد ایک مرتبہ پھر گھریلو پکوان گیس سلنڈرس کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا جائے گا۔گیس سبسیڈی میں کمی کر کے مرکز عوام پر بوجھ ڈال رہا ہے۔اس اضافہ سے یہ ایک بار پھر ثابت ہوگیا ہے کہ بی جے پی کا اڈانی سے رشتہ ہے لیکن عام آدمی سے کوئی رشتہ نہیں ہے۔ بی جے پی وہ جماعت ہے جو ہندوستان کے عوام پر ظلم کرتی ہے۔

مرکزی انتخابات سے قبل اسمبلی انتخابات کو سیمی فائنل مان رہی بھاجپا فکرمند، تلنگانہ سمیت مختلف ریاستوں میں یاتراؤں کا سہارا

حیدرآباد:2/مارچ (عصر حاضر نیوز) مرکز کے اقتدار کی جنگ کا سیمی فائنل مانے جارہے اس سال کے اسمبلی انتخابات میں اپنی جیت یقینی بنانے کے لیے بی جے پی سبھی انتخابی ریاستوں میں وزیر اعظم

نریندر مودی اور یاتراوں کا سہارا لے گی۔ یاتراوں اور وزیر اعظم مودی کے چہرے کا بہتر نتیجہ سامنے آنے کے بعد پارٹی نے اس سال ہونے جارہے چھ ریاستوں میں ایسی ہی یاتراوں کے انعقاد کے ساتھ وزیر اعظم کے چہرے کا استعمال کرے گی۔ بی جے پی ذرائع نے کہا ہے کہ تریپورہ اسمبلی الیکشن میں پارٹی کو عوامی بھروسہ رتھ یاترا کا فائدہ ملا۔نوجوانوں اور خواتین میں پی ایم کے تئیں وسیع پسندیدگی کی وجہ سے ان کی اچانک بنا پہلے سے مقرر پروگرام کے دوسری ریلی کرائی گئی۔مدھیہ پردیش میں جاری 'وکاس یاترا' اور راجستھان کی 'جن آکروش یاترا' کو بھی بہتر حمایت ملی ہے۔چونکہ اس کا وسیع اثر دیکھنے کو مل رہا ہے، ایسے میں پارٹی نے اس سال سبھی انتخابی ریاستوں میں الگ الگ نام سے یاترا نکالنے کا منصوبہ بنایا ہے۔اس پر جلد کام شروع کیا جائے گا۔یاتراوں کے لحاظ سے پارٹی کی حکمت عملی الگ الگ ریاست میں الگ الگ ہے۔جن ریاستوں میں پارٹی اقتدار میں ہے، وہاں حکومت کی کامیابیوں اور وزیر اعظم کے چہرے سے فائدہ اٹھانے کا ارادہ ہے۔یاترا کے نام بھی انہی خطوط پر رکھے گئے ہیں۔مثال کے طور پر، بی جے پی زیر اقتدار ریاست مدھیہ پردیش میں وکاس یاترا، کرناٹک میں وجے سنکلپ یاترا نکالی جارہی ہے۔تریپورہ میں جن وشواس یاترا نکالی گئی۔جہاں پارٹی اقتدار میں نہیں ہے، اس کا زور حکومت کی ناکامیوں کو گنوانے پر ہے، اس لیے پارٹی راجستھان میں جن آکروش یاترا، تلنگانہ میں پرجاگوسا، بی جے پی بھروسہ یاترا نکال رہی ہے۔اسی منصوبہ کے تحت بدھ کو تلنگانہ میں پرجاگوسہ پرجا بھروسہ یاترا تو کرناٹک میں وجئے سنکلپ یاترا کی شروعات کی گئی۔کرناٹک میں ریاست کے چار کونوں سے چار یاترائیں نکلیں گی۔دونوں ہی ریاستوں میں یاترا کا اختتام وزیر اعظم نریندر مودی کی ریلی سے ہوگا۔پارٹی مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور راجستھان میں بھی اپریل۔مئی۔جون میں نئی یاتراوں کا آغاز کرے گی۔

اردو زبان کی نمائندگی پر فضل الرحمن ایس اے ریاضی کو تہنیت وشال پوشی

حیدرآباد:2/مارچ (اسٹاف رپورٹر) یومِ قومی سائنس کے موقع پر ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (SCERT)، حیدرآباد نے بعنوان" ملک کو خود مکتفی بنانے کے لئے سائنس کی ثقافت کو فروغ دینا" موضوع پر ایک ریاستی سائنس سیمنار کے لئے ریسرچ اسکالرس اور اساتذہ سے تحقیقی مقالہ جات طلب کئے تھے۔اس ریاستی سیمنیار میں مجموعی طور پر ۲۹ مقالہ جات کا انتخاب کیا گیا جب کہ اُردو زبان میں صرف دو مقالہ جات ہی منتخب ہوسکے۔اسی ضمن میں ضلع نارائن پیٹ سے اُردو زبان میں اپنا مقالہ پیش کرنے والے جناب فضل الرحمٰن، ایس۔اے (ریاضی)، ضلع پریشد ہائی اسکول بوائز، اُنکور کے معلم کو ضلع کلکٹر کے ایس ہرشا نے اردو زبان کی نمائندگی کرنے پر انہیں مومنٹو وشال پوشی کرتے ہوئے مبارکباد پیش کی ہے۔اس تقریب میں ڈاکٹر شیخ لیاقت علی، ڈسٹرکٹ ایجوکیشنل آفیسر، مسٹر کنکاپا، صدر سی وی رامن سائنس فورم، اور تمام سائنس اساتذہ موجود تھے۔واضح رہے کہ یہ مقالہ مشترکہ تحقیق کا نتیجہ تھا جس میں محبوب نگر ضلع کے فزیکل سائنس کے استاد محمد سلام خان کی بھی کاوشیں لائق تحسین ہیں۔

مرکزی کی ڈبل انجن حکومت نے گیس کے دام ٹرپیل کر دیئے، کے ٹی آر کا طنز

حیدرآباد 2 مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کی حکمران جماعت بی آر ایس کے کارگذار صدر و وزیر انفارمیشن ٹکنالوجی کے تارک راما راو نے گیس سلنڈرس کی قیمتوں میں اضافہ پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کی ڈبل انجن حکومت نے ایل پی جی کے دام ٹرپیل کر دیئے۔سوشیل میڈیا کے اہم پلیٹ فارم ٹوئیٹر پر سرگرم تارک راما راو نے این ڈی اے حکومت کو طنزیہ طور پر این پی اے حکومت کہتے ہوئے کہا "ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں کو کامیابی کے ساتھ ٹرپیل کرنے پر ڈبل انجن کی حکومت کو مبارک ہو"۔ بی آر ایس نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر اضافی قیمتوں کو واپس لے۔تارک راما راو نے پارٹی کے رکن وان کے حامی پی وشویشور ریڈی کے ٹوئیٹ کو بھی ٹیگ کیا جس میں انہوں نے کہا کہ گذشتہ دو برسوں میں مودی حکومت نے گھریلو پکوان گیس سلنڈرس کی قیمت میں 53 فیصد کا اضافہ کیا ہے۔سال 2014 سے گھریلو پکوان گیس سلنڈرس کی قیمت میں 169 فیصد اضافہ ہوگیا ہے۔انہوں نے کہا کہ امیر، امیر ترین بن رہے ہیں تاہم ان کے ٹیکس کی شرح میں کمی ہو رہی ہے۔غریب، غریب ترین بن رہے ہیں تاہم ان کے ٹیکس میں اضافہ ہو رہا ہے۔

مرکزی حکومت کے خلاف جدوجہد کرنے قبائلیوں سے برندا کرت کی خواہش

حیدرآباد 2 مارچ (ذرائع) سی پی ایم کی مرکزی کمیٹی

کی رکن برندا کرت نے قبائلیوں سے نریندر مودی حکومت کے خلاف جدوجہد کرنے کی خواہش کی۔ انہوں نے تلنگانہ کے مریال گوڑہ میں تلنگانہ ٹرائبل ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام جلسہ میں حصہ لیا جس میں قبائلیوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔انہوں نے اس موقع پر کہا کہ مودی اس ملک کے عوام پر جو بلڈوزر استعمال کر رہے ہیں ہم اسے روکیں گے۔ برندا کرات نے مودی پر الزام لگایا کہ وہ ایس ٹی ریزرویشن کو نظرانداز کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔اس کے ایک حصہ کے طور پر قبائلی بہبود کے مرکزی بجٹ میں کٹوتی کی گئی ہے۔سی پی ایم کی مرکزی کمیٹی کے رکن سی سیتارامولو نے تنقید کی کہ جنونی طاقتیں اور کارپوریٹ طاقتیں ملک کو لوٹ رہی ہیں۔سابق ایم ایل اے جے رنگا ریڈی نے کہا کہ مرکز کی بی جے پی حکومت غریب مخالف ہے۔

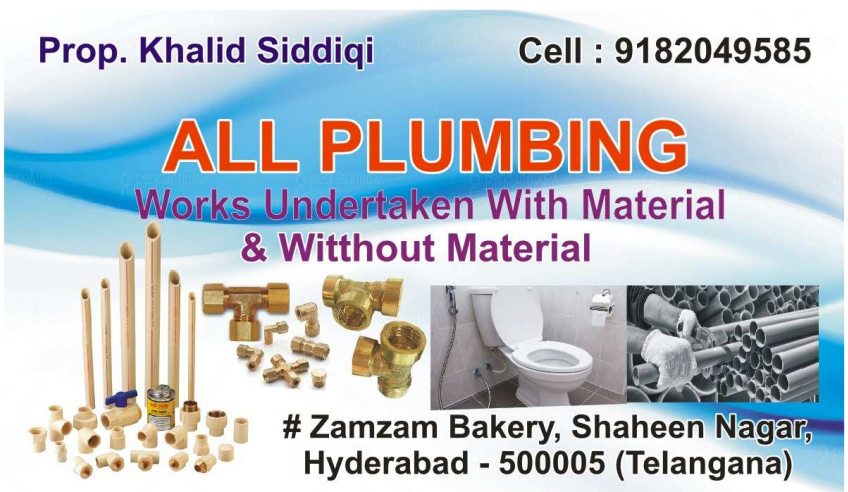

G20 اجلاس؛ یوکرین معاملہ کو لے کر بڑی بڑی معیشتیں اب بھی افراتفری کا شکار

انڈیا حالیہ برسوں میں خود کو ترقی پذیر ممالک کی صف اول کی آواز کے طور پر پیش کر رہا ہے جسے گلوبل ساؤتھ کے نام سے جانا جاتا ہے۔اب جی 20 کے صدر کی حیثیت سے اس خواہش کو پورا کرنے کے لیے دہلی کے پاس اس سے بڑا موقع نہیں ہو سکتا۔دنیا کے 19 امیر ترین ممالک اور یورپی یونین عالمی اقتصادی پیداوار کا 85 فیصد اور اس کی آبادی کا دو تہائی حصہ رکھتے ہیں۔لیکن جب اس کے وزرائے خارجہ دہلی میں ملاقات کریں گے تو انڈیا جس وسیع تر معاہدے پر عمل درآمد کی امید رکھتا ہے وہ بڑی حد تک ایک اہم عنصر پر منحصر ہوگا اور وہ ہے یوکرین کی جنگ۔گزشتہ موسم خزاں میں جب انڈونیشیا کی صدارت میں انڈونیشیا کے دارالحکومت بالی میں جی 20 کے رہنما جمع ہوئے تو روسی میزائلوں نے یوکرین کے بنیادی ڈھانچے کے اہم اہداف کو نشانہ بنایا جس وقت عالمی رہنما عشائیہ کے لیے بیٹھے تھے۔مشترکہ اعلامیے میں واضح طور پر اختلافات ظاہر کیے گئے اور بھارت، چین اور روس نے مبینہ طور پر حملے پر واضح تنقید کرنے پر اتفاق نہیں کیا۔اس کے بعد سے زیادہ کچھ نہیں بدلا ہے۔ جنگ جاری ہے اور امن مذاکرات کا کوئی اشارہ نہیں ہے، دنیا اب بھی منقسم ہے، اگر زیادہ نہیں، اور بہت سی بڑی معیشتیں اب بھی افراتفری کا شکار ہیں۔اس پس منظر کو دیکھتے ہوئے یہ کوئی تعجب کی بات نہیں تھی جب جی 20 کے وزرائے خزانہ گزشتہ ہفتے بنگلور (بنگلورو) میں اپنے اجلاس کے بعد اختتامی بیان پر اتفاق کرنے میں ناکام رہے۔ماسکو اور بیجنگ دونوں نے ایک اختتامی بیان کے کچھ حصوں کو قبول کرنے سے انکار کر دیا جس میں روس کی جارحیت کی ”سخت ترین الفاظ“ میں مذمت کی گئی تھی۔یہ انڈیا پر چھوڑ دیا گیا تھا کہ وہ اس اجلاس کا خلاصہ جاری کرے جس میں گروپ کے اندر یوکرین کی صورتحال پر مختلف آرا سامنے آئیں تھیں۔بدھ اور جمعرات کو وزرائے خارجہ کی بات چیت کو بھی اسی طرح کی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ انڈیا جی 20 کی صدارت کے بارے میں بہت سنجیدہ ہے۔لہذا یہ اس میٹنگ کو ایک کامیاب اجلاس بنانے کی کوشش کرنے کے لیے تمام ان چیزوں سے گریز کرے گا جس سے اختلافات سامنے آئیں۔ولسن سینٹر تھنک ٹینک کے ڈپٹی ڈائریکٹر مائیکل کوگلمین کہتے ہیں کہ یوکرین کا مسئلہ ہر چیز پر حاوی رہے گا۔بھارت ان مسائل پر توجہ مرکوز کرنا چاہتا ہے جنہیں وہ ترقی پذیر دنیا کے لیے زیادہ ضروری سمجھتا ہے۔اس نے موسمیاتی تبدیلی، ترقی پذیر ممالک پر قرضوں کا بڑھتا ہوا بوجھ، ڈیجیٹل تبدیلی، بڑھتی ہوئی افراط زر اور خوراک اور توانائی کے تحفظ کو ایجنڈے میں شامل کیا ہے۔بہت سی معیشتیں اب بھی وبائی مرض سے نکلنے کے لئے جدوجہد کر رہی ہیں اور جنگ کی وجہ سے بڑھتی ہوئی قیمتوں نے حالات کو بدتر بنا دیا ہے۔ماہرین کا کہنا ہے کہ دہلی کو کسی نہ کسی طرح اس گروپ کو یوکرین سے آگے دیکھنے پر مجبور کرنے کے لیے دانشمندانہ سفارت کاری کی ضرورت ہوگی لیکن خیال کیا جا رہا ہے کہ ان معاملات پر اتفاق رائے قائم کیا جا سکتا ہے جنہیں آسان اہداف کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔اس لحاظ سے دہلی کو امید ہے کہ وہ اس ہفتے ہونے والی بات چیت کو ستمبر میں ہونے والے رہنماؤں کے سربراہ اجلاس سے پہلے زمین ہموار کرنے کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔سابق بھارتی سفیر اور اب او پی جندال گلوبل یونیورسٹی کے پروفیسر جتیندر ناتھ مشرا کہتے ہیں کہ ’بھارت ایک بے ضرر سا بیان دینے کی کوشش کرے گا جو کسی کو بھی مکمل طور پر مطمئن بھی نہیں کرے گا، لیکن جس پر کوئی اعتراض نہ کر سکے۔لیکن یہ آسان نہیں ہوگا، کیونکہ یوکرین کی جنگ کے دونوں اطراف کے ممالک نے گزشتہ چند مہینوں میں صرف اپنے موقف کو سخت کیا ہے۔صدر پوتن اور وزیر اعظم مودی کے درمیان اچھے ذاتی تعلقات ہیں۔انڈیا کے اپنے موقف پر بھی تنقید ہوئی ہے اور ناپسندیدگی کا اظہار بھی ہوا ہے۔اس نے روس پر براہ راست تنقید کرنے سے گریز کیا ہے، جس کے ساتھ اس کے دیرینہ تعلقات ہیں، جبکہ روسی تیل کی درآمدات میں اضافہ ہوا ہے۔دہلی کا غیر وابستہ رویہ شروع میں مغربی طاقتوں کو اچھا نہیں لگتا تھا لیکن ایسا لگتا ہے کہ اب اس پر مغربی ممالک نے سمجھوتہ کر لیا ہے۔انڈیا نے روس پر براہ راست تنقید نہیں کی ہے لیکن اس نے یوکرین کے بارے میں اپنے ماضی کے بیانات میں ’اقوام متحدہ کے چارٹر، بین الاقوامی قانون اور ریاستوں کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے احترام‘ کی اہمیت کے بارے میں بات کی ہے۔گزشتہ موسم خزاں میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہ اجلاس کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی کے بیان کو روس کی بالواسطہ تنقید کے طور پر دیکھا گیا تھا۔نریندر مودی نے ازبکستان میں صدر پوتن کی موجودگی میں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دور جنگ کا نہیں ہے۔مسٹر کوگلمین کا خیال ہے کہ اس بات کا امکان نہیں ہے کہ انڈیا جی 20 مذاکرات میں روس کے خلاف اپنا موقف سخت کرنے کے لیے دباؤ میں آئے گا۔لیکن وہ گروپ میں دیگر اختلافات کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو انڈیا کے عزائم کو پٹری سے اتار سکتے ہیں۔انڈیا کے چین کے ساتھ تعلقات ان کی متنازع سرحد پر کشیدگی کی وجہ سے سرد مہری کا شکار ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ ’جاسوسی کے غبارے‘ کے تنازع نے بیجنگ اور واشنگٹن کے تعلقات کو مزید کشیدہ کر دیا ہے اور مغرب اور روس کے درمیان تعلقات ’پہلے کی طرح خراب‘ ہیں۔جب مخالف فریقوں کے اعلی سفارت کار دہلی میں ملیں گے تو ماحول کشیدہ ہونے والا ہے۔لہذا ماہرین کا کہنا ہے کہ مسٹر مودی اور ان کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر کو مذاکرات کے نتائج پر اثر انداز ہونے والی دشمنیوں سے بچنے کے لیے اپنے تمام ذاتی تعلقات اور سفارتی صلاحیتوں کو استعمال کرنے کی ضرورت ہوگی۔مسٹر کوگلمین کہتے ہیں کہ ’دہلی کو حریف تعلقات کو متوازن کرنے کی اپنی صلاحیت پر فخر ہے لیکن اس گروپ کے اندر تلخی اور جغرافیائی سیاسی تناؤ کی وسعت اور پیمانے کو دیکھتے ہوئے اسے مزید محنت کرنی پڑے گی۔لیکن انڈیا نے پہلے بھی ثابت کیا ہے کہ وہ مختلف جغرافیائی سیاسی حریفوں سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔دہلی پر مقامی سطح پر بھی نتائج دینے کا دباؤ ہوگا کیونکہ اس نے مودی کی قیادت میں ”جمہوریتوں کی ماں“ میں ہونے والے جی 20 سربراہ اجلاس کو فروغ دینے میں بھاری سرمایہ کاری کی ہے۔وہ یہ دکھانا چاہیں گے کہ وہ دنیا میں انڈیا کی پوزیشن کو مضبوط بنانے میں کامیاب رہے ہیں، خاص طور پر اگلے سال کے عام انتخابات کے لئے انتخابی مہم کے دوران۔انہوں نے کہا کہ انڈیا ہر ممکن طریقے سے کوشش کر رہا ہے کہ وہ ملک بھر میں جلسے کر سکے تاکہ گھر کے لوگوں کو جی 20 کے بارے میں آگاہ کیا جا سکے۔یہ سب بہت اچھا ہے، لیکن اس سے بنیادی تزویراتی مخمصے کا حل نہیں ہوگا جس کا انڈیا کو اس وقت سامنا ہے کہ جنگ کو اپنے عزائم میں خلل نہ پڑنے دیا جائے۔مسٹر کوگلمین کا کہنا ہے کہ انڈیا خود کو ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک کے درمیان ایک پل کے طور پر دیکھتا ہے اور وہ جی 20 کی صدارت کو ’درمیانی طاقت‘ کا کردار ادا کرنے کے لیے استعمال کرنا چاہتا ہے۔اب ہمارے پاس ایک ایسا رہنما ہے جو انہیں ایک عالمی رہنما کے طور پر نقشے پر واپس لا سکتا ہے، اور وہ جی 20 کو اس سے جوڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔لیکن ان کا کہنا ہے کہ انڈیا ان چیلنجوں کا سامنا کرنے کی پوزیشن میں ہے۔” دیکھتے ہیں کہ ان نام اختلافی مسائل کو ان چیزوں سے کیسے الگ کرتا ہے جہاں ٹھوس معاہدے مل سکتے ہیں؟“

اظہار رائے

مراسلہ نگار کی رائے سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں

بدکاری کے ارتکاب پر اکسانے والے امور کا خاتمہ کیجیے

از: ڈاکٹر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، M.A. M.Com (Osm)

بسا اوقات انسان کسی چیز کو بہت زیادہ پسند کرتا ہے جبکہ وہی چیز اس کے حق میں حد درجہ مضرت رساں ثابت ہوتی ہے جیسے زندگی کے ظاہری حسن و جمال، وقتی فوائد اور دنیا کی رنگینیاں وعیش و آرام سے انسان سے متاثر ہو کر نفس پرستی کا شکار ہو جاتا ہے جس میں وقتی تلذذ و راحت تو ضرور مل جاتی ہے لیکن اس کے بعد کی زندگی ذلت وخواری کی نظر ہو جاتی ہے اور دردناک عذاب اس کا مقدر بن جاتا ہے۔اسی طرح تصویر کا دوسرا رخ یہ ہے کہ بعض دفعہ انسان کو کوئی چیز حد درجہ ناپسند ہوتی ہے لیکن اس میں بیشمار فوائد پوشیدہ ہوتے ہیں جیسے راہِ حق میں پیش آنے والے مصائب، آزمائشیں، مشقتیں اور ایثار وقربانی کے جانگداز مراحل سے گزرنے کو ایک عام انسان پسند نہیں کرتا لیکن جو صاحب ایمان ہوتا ہے وہ ان کٹھن حالات کے بعد آنے والی راحت بھری زندگی سے واقف ہوتا ہے اسی لیے اس کے لیے ان دشوار کن مراحل سے گزرنا آسان ہو جاتا ہے اور اس کے پائے ثبات میں لمحہ بالبصر کے لیے بھی کبھی جنبش نہیں آتی۔انسان کی اسی خطافی الفکر کا نتیجہ ہے کہ بعض لوگوں نے اسلامی سزاؤں کو حقیقت کے تناظر میں سمجھنے کے بجائے بیجا اعتراضات کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی مثلاً اسلام نے غیر شادی شدہ زانی کو برسرعام 100 کوڑے مارنے اور شادی شدہ زانی کو سنگسار کرنے کا حکم دیا تو کئی نام نہاد حقوق انسانی کے علمبردار تنظیموں، اداروں اور بالخصوص مغربی طاقتوں نے بغیر سوچے سمجھے ان سزاؤں کی شدت سے مخالفت کی اور بے جا اعتراضات کیے اور مسلمانوں کو دقیانوسی خیالات کی حامل قوم قرار دینے میں اپنی تمام تر توانائیاں صرف کر دیں لیکن آج جب دہلی میں انسانیت سوز واقعہ وقوع پذیر ہوا تو مذہب و قوم سے بالاتر ہو کر دنیا کے سب سے بڑے جمہوری ملک میں ہر اس انسان نے جس میں رمق برابر انسانیت باقی ہے زانیوں کے لیے وہی سزا تجویز کر رہا ہے جو اسلام نے متعین کی ہے لیکن حیرت اس بات پر کہ مغربی دنیا خاموش تماشائی بنی ہوئی کیوں انہیں یہ مطالبہ حقوق انسانی کے خلاف نظر نہیں آ رہا ہے، کیوں وہ اس مطالبہ کو دقیانوسی وفرسودہ خیالات کی اپج قرار نہیں دیتے؟ چونکہ وہ بھی جانتے ہیں کہ اب اگر مخالفت کی گئی تو ان کو ہزیمت اٹھانی پڑے گی۔اغیار نے صرف اسلامی سزاؤں کی سختی پر نظر رکھی کبھی یہ سوچنے کی کوشش ہی نہیں کی کہ اللہ تعالی جو رحمن و رحیم ہے جو بندوں کو عذاب دینے پر قادر ہونے کے باوجود ان کے خطاؤں اور گناہوں کو معاف فرماتا ہے اور ان کے معائب کی ستر پوشی فرماتا ہے وہ اس طرح کی سخت سزا کیوں دیگا؟ اسلامی سزاؤں کا بچشم غائر مطالعہ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ اس میں کسی قسم کا انتقامی پہلو نہیں ہے بلکہ اس کا ہر حکم حیات وزندگی کی طرف کھلنے والا ایک دریچہ ہے۔اسلام کا مقصد یہ نہیں ہے کہ انسان کو سزا دے بلکہ وہ اسے صرف نافرمانی، ضلالت وگمراہی سے بچانا چاہتا ہے چنانچہ اللہ تعالی ایک مقام ارشاد فرماتا ہے ترجمہ: ”کیا کرے گا اللہ تعالی تمہیں عذاب دے کر اگر تم شکر کرنے لگو اور ایمان لے آؤ“ (سورۃ النسآء آیت 147) اگر انسان اسلام کے عادلانہ دستور حیات پر عمل پیرا رہے گا تو معاشرے سے برائیوں کا خاتمہ ہو جائے گا اور انسان امن وآشتی عزت ووقار کے ساتھ زندگی گزار سکے گا اور اگر اس کے خلاف روش اختیار کرے گا تو دنیا میں فساد ہوگا اسلام دنیا کو اسی فساد سے بچانے کے لیے سخت سزائیں تجویز کرتا ہے تاکہ انسان چین وسکون سے زندگی گزار سکے۔اگر آج ہمارے ملک میں زنا سے متعلق اسلام کی متعین کردہ سزا کا چلن عام ہوتا تو سنگ دل لوگ اس قدر بے پرواہ نہ ہوتے کہ وہ کسی خاتون کی عزت سے کھلے عام کھلواڑ کر سکیں۔مذہب اسلام سخت سزائیں تجویز کرنے سے پہلے انسان کے ضمیر کو بھی جھنجوڑتا ہے اور اسے گناہوں سے نفرت دلاتا ہے چنانچہ فعل شنیع یعنی زنا کے متعلق ارشاد ربانی ہے ”بدکاری کے قریب بھی نہ جاؤ بے شک یہ بڑی بے حیائی ہے اور بہت ہی برا راستہ ہے“ (سورۃ بنی اسرائیل آیت 32) دین اسلام نے یہ نہیں کہا کہ زنا مت کرو بلکہ فرمایا زنا کے قریب بھی نہ جاؤ یعنی ایسے اسباب بھی اختیار نہ کرو جو زنا کی طرف دعوت دیتے ہوں۔آج معاشرے میں کئی امور ایسے ہیں جو ایک نیک صفت انسان کو بھی درندہ صفت بنا دینے کے لیے کافی ہے۔جہاں ہم زنا کے مرتکبین کے لیے اسلامی سزاؤں کی بحالی کا مطالبہ کرتے ہیں تو ہم پر یہ بھی لازم ہے کہ ہم ان امور کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں جو انسان کو بدکاری کے ارتکاب پر ابھارتے ہیں۔آج فیس بک (Facebook) پر نوجوان نسل گھنٹوں عریاں تصاویر دیکھنے، فحش گوئی اور غیر محرموں کے ساتھ محو گفتگو رہتی ہے ہمیں چاہیے کہ ہم سب سے پہلے اس کے خلاف مہم چلائیں۔ہندوستان جیسے جمہوری ملک میں سنٹرل بورڈ آف فلم سرٹی فکیشن (Central Board of Film Certification) موجود ہے جس کا کام ہے فلم، سیریلیس وغیرہ ریلیز یا ٹیلی کاسٹ ہونے سے قبل ان کا مشاہدہ کرے اور اگر اس میں کوئی قابل اعتراض مواد ہے تو اسے حذف کر دے۔فلم یا سیریل دیکھنے کے بعد عوام کا ردعمل یہ ہوتا ہے کہ یہ فلم یا سیریل افراد خاندان کے ساتھ بیٹھ کر دیکھنے کے قابل نہیں ہے اس میں عریانیت ہے۔کیا یہ بات سنسر بورڈ کے اراکین کو دکھائی نہیں دیتی؟ آئٹم سانگ (Item Song) کے نام پر نوجوان نسل کو گمراہی، بے حیائی کے دلدل میں دھنسایا جا رہا ہے۔ہندوستانی عوام کو چاہیے وہ اس قومی بورڈ کی غیر کارکردگی اور فلم انڈسٹری کے خلاف آواز اٹھائیں جن کی وجہ سے اس قبیح فعل کو بڑھاوا مل رہا ہے۔اسی طرح ریالیٹی شوز میں نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کے مخرب الاخلاص رقص (اب تو معصوم بچوں کو بھی اس بے حیائی میں شامل کر لیا گیا ہے جن کو مستقبل میں قوم کا معمار بننا ہے) کو ٹیلی ویژن پر دکھایا جاتا ہے اور سارا خاندان کا اس کا مشاہدہ کرتا ہے جس کی وجہ سے بے حیائی معاشرے میں پھیل رہی ہے۔آج کے اس پرفتن دور میں بالخصوص مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اپنے آپ کو اور اپنی نوجوان نسل کو ان برائیوں سے بچانے کی کوشش کرے۔انہیں دین اسلام کی تعلیم کے زیور سے آراستہ کرے تاکہ مسلمان ان جرائم سے محفوظ رہے اور دنیا اس کی عفت و پاکدامنی کو دیکھ کر متاثر ہو جائے اگر ہم ایسا کرنے میں کامیاب ہو گئے تو یقین جانیے کہ ہم تبلیغ اسلام میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔چونکہ دنیا کو آج بے حیائی سے نجات چاہیے۔حضرت سیدنا ذوالنون مصریؒ مخلوق میں فتنہ وفساد کی چنگاریاں اٹھنے کے اسباب وعوامل بیان کرتے ہوئے ایک علت یہ بیان فرمائی کہ جب انسان سنت نبوی ﷺ سے اعراض کرتے ہوئے نفسانی خواہشات کا اسیر ہو جاتا ہے تو معاشرے میں برائیاں عام ہو جاتی ہیں جس کے تدارک کا واحد حل یہی ہے کہ انسان نفس سے مجاہدہ کرے اور کتاب وسنت کی تعلیمات پر سختی سے عمل پیرا ہو جائے تب ہی صالح معاشرے معرض وجود میں آئے گا۔ورنہ صرف سخت قوانین وضع کرنے یا سزائیں دینے سے جرائم کی شرح میں کمی لانا ممکن نہیں ہے بلکہ سخت قوانین وضع کرنے کے ساتھ ساتھ گناہوں سے اجتناب کرنا بھی ضروری ہے۔بی بی عائشہؓ فرماتی ہیں اللہ کی قسم خواتین سے بیعت لیتے وقت بھی رسول اللہ ﷺ کے دست اقدس نے کسی غیر محرم کے ہاتھ کو نہیں چھوا بلکہ آپ ﷺ خواتین سے بیعت لیتے تو زبانی بیعت لیتے (مسلم)۔کیا آج کے معاشرے میں ایسی احتیاط برتی جا رہی ہے؟ اگر برتی جاتی تو شاید بدکاری کے واقعات وقوع پذیر ہی نہ ہوتے۔اللہ تعالی سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفی ﷺ ہمیں تعلیمات اسلامی اور اسوہ حسنہ کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طٰہٰ ویٰسین۔

جرائم وحادثات

ماں کی موت ہوگئی لیکن بیٹا سمجھ رہا تھا کہ سو رہی ہے

دو دن تک ساتھ رہا اور سویا پھر پتہ چلا تو پریشان ہوگیا

بنگلورو: 2/مارچ (عصر حاضر نیوز) ریاست کرناٹک کے دارالحکومت بنگلورو میں ایک حیران کن واقعہ پیش آیا ہے۔ جہاں ایک 11 سالہ لڑکے نے دو دنوں تک اپنی ماں کی لاش کے ساتھ گزارے۔ معصوم لڑکے کو اس بات کا بالکل علم نہیں تھا کہ اسکی ماں کا انتقال ہو چکا ہے۔ یہ واقعہ بنگلورو کے گنگا نگر علاقے میں سامنے آیا ہے۔ اناما نامی ایک 40 سالہ خاتون کی نیند کے دوران موت ہوگئی، لیکن بیٹے کو نہیں معلوم تھا کہ اس کی ماں کا انتقال ہو چکا ہے، اس نے سوچا کہ اس کی ماں سو رہی ہے۔ پولیس نے بدھ کو بتایا کہ لڑکے نے دوسرا دن معمول کے مطابق کھیلتے ہوئے دو دن گزارا۔ بتایا جاتا ہے کہ متوفی اناما کا تعلق دارالحکومت بنگلورو کے گنگا نگر سے تھا اور مزدوری کر کے اپنے روزمرہ کا خرچ چلاتی تھیں۔ ان کی موت 25 فروری کو گھر میں ہوئی تھی۔ لڑکے کو اپنی ماں کی موت کا علم نہیں ہوا اور اس طرح اس نے دو دن ماں کی لاش کے ساتھ گزارے۔ وہ پڑوسی کے گھر گیا اور بتایا کہ اس کی ماں نے کھانا نہیں بنایا، وہ وہیں کھانا کھا کر گھر آگیا۔ پولیس نے بتایا کہ بعد میں وہ اپنی ماں کی لاش کے پاس جا کر سو گیا۔ 28 فروری کو لاش گل سڑ گئی اور گھر سے بدبو آنے لگی۔ لڑکے نے پڑوسیوں کو اس کی اطلاع دی۔ چیک کرنے پر معلوم ہوا کہ خاتون کی موت ہو چکی ہے۔ مقامی لوگوں کی طرف سے دی گئی اطلاع کے مطابق آر ٹی نگر تھانہ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا اور پھر اسے لواحقین کے حوالے کر دیا۔

گیس سلنڈرس لے جانے والی لاری شعلہ پوش

گوداوری: 2 مارچ (ذرائع) اے پی کے ضلع مغربی گوداوری میں گیس سلنڈرس لے جانے والی لاری اچانک شعلہ پوش ہوگئی۔ یہ واقعہ ضلع مغربی گوداوری کے مغل تورو میں پیش آیا۔ ذرائع کے مطابق اس لاری کا ایک ٹائر پھٹ پڑا جس کے ساتھ ہی ڈرائیور نے فوری چوکسی کا مظاہرہ کیا اور لاری سے کود گیا۔ اس واقعہ کی اطلاع فائر بریگیڈ کے اہلکاروں کو دی گئی جنہوں نے وہاں پہنچ کر آگ پر قابو پایا۔ آگ پر فوری طور پر قابو پانے کے نتیجہ میں ایک بڑا واقعہ ٹل گیا۔

گانجہ کیلئے رقم کا مطالبہ، لڑکے پر حملہ کا واقعہ

حیدرآباد 2 مارچ (عصر حاضر نیوز) شہر حیدرآباد کے میلارد یوپلی علاقہ میں گانجہ کے نشہ میں نابالغ لڑکے پر حملہ کا واقعہ پیش آیا۔ کرانہ کی دکان پر بیٹھے اس لڑکے کو زبردستی طور پر قریب میں پہاڑیوں پر لے جا کر گانجہ کے لئے رقم دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے ملزمین نے اس کو برہنہ کر کے اس پر حملہ کیا تاہم کسی طرح یہ لڑکا ان کے چنگل سے باہر نکلنے میں کامیاب رہا۔ اس نے زخمی حالت میں اپنے افراد خاندان کو سارا واقعہ سنایا جنہوں نے اس خصوص میں پولیس سے شکایت کی۔ بتایا جاتا ہے کہ اس گروہ کے ارکان نے لڑکے کو دھمکی بھی دی۔ میلارد یوپلی پولیس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کر کے جانچ شروع کر دی۔

کے بی آر پارک میں اداکارہ کو ہراساں کرنے والا شخص گرفتار

حیدرآباد 2 مارچ (عصر حاضر نیوز) شہر حیدرآباد کے بنجارہ ہلز کے بی آر پارک میں فلم اداکارہ کو تلخ تجربہ کا سامنا کرنا پڑا۔ کے بی آر پارک میں چہل قدمی کے لیے جانے والی اداکارہ کا ایک نوجوان نے تعاقب کیا اور اداکارہ کو ہراساں کیا۔ اداکارہ نے کے بی آر پارک کے سیکوریٹی کو اس کی اطلاع دی اور پولیس میں شکایت درج کرائی۔ پولیس نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر ملزم کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق کونڈاپور بوٹانیکل گارڈن کے قریب رہنے والی یہ اداکارہ کل شب چہل قدمی کیلئے پارک آئی تھی۔ اس کا تعاقب کرنے والے اس نوجوان کو اداکارہ کی جانب سے باز رہنے کی خواہش اور انتباہ کے باوجود یہ نوجوان اس کا تعاقب کر رہا تھا۔ ملزم کی شناخت شیکھر کے طور پر کی گئی ہے۔

سنگاریڈی میں سڑک حادثہ، تین افراد موقع پر ہی ہلاک

حیدرآباد 2 مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے ضلع سنگاریڈی میں پیش آئے سڑک حادثہ میں تین افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ یہ حادثہ ضلع کے کولورو میں آؤٹر رنگ روڈ کے قریب اُس وقت پیش آیا جب تیز رفتار لاری کے ڈرائیور نے اس کا توازن کھو دیا اور یہ لاری، سڑک کے کنارے ایک جھونپڑی میں گھس پڑی۔ بعد ازاں اس لاری نے آوٹر رنگ روڈ پر درختوں کو پانی دینے والے تین افراد کو ٹکر دیدی۔ حادثہ اتنا خطرناک تھا کہ تین افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ کرین کی مدد سے لاری کو ہٹایا گیا۔ مرنے والوں کی شناخت بابو راٹھور، کملی بائی اور بسوا پاراٹھور کے طور پر کی گئی ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس نے اس خصوص میں مقدمہ درج کر لیا اور جانچ شروع کر دی۔

کھیل کی خبریں

چندہ مانگ کر ایشین چیمپین شپ کھیلنے گیا مزدور کا بیٹا جے پرکاش

کانسے کا تمغہ حاصل کرنے میں کامیاب

رودر پور: 2/مارچ (عصر حاضر) اتراکھنڈ کے ضلع رودر پور کے جے پرکاش نے ایشین جو-جتسو (جاپان کا فن کشتی) چیمپئن شپ میں کانسی کا تمغہ جیت لیا ہے جو کہ 85000 روپے کا چندہ جمع کرنے کے بعد ملک کی نمائندگی کرنے گئے تھے۔ رپورٹ کے مطابق بیٹے کے میڈل کی اطلاع ملتے ہی مزدور والد پریم چندر کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ ایشین چیمپئن شپ 24 سے 28 فروری تک بنکاک کے رنگسیٹ یونیورسٹی اسٹیڈیم میں منعقد ہوئی تھی۔ جس میں 30 ممالک کے 500 سے زائد کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ بین الاقوامی جو-جتسو کھلاڑی جے پرکاش کو چیمپئن شپ تک پہنچنے کے لئے کافی جدوجہد کرنی پڑی۔ مالی مجبوریوں کی وجہ سے انہوں نے پائی پائی جوڑ کر 85 ہزار روپے جمع کئے۔ ضلع جوجٹسو ایسوسی ایشن کے صدر بھارت بھوشن چگ نے بھی جے اور ایک اور کھلاڑی کمل سنگھ کو تھائی لینڈ بھیجنے میں مدد کی۔ کوچ رشی پال بھارتی نے بتایا کہ جے پرکاش نے جو-جتسو ایڈلٹس کانٹیکٹ ایونٹ کے 56 کلوگرام زمرے میں کوارٹر فائنل میں سنگاپور کے عاشور اشرف کو شکست دی۔ سیمی فائنل میں انہیں تھائی لینڈ کے کیڈ ینن کو مریت کے ہاتھوں شکست کے بعد کانسی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ وہیں، کمل کو ایک پوائنٹ سے شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ جوجتسو ایسوسی ایشن آف انڈیا کے صدر ونے کمار نے جے کو تمغہ جیتنے پر مبارکباد دی۔

عمر میں دھوکہ دہی کرنے والا فٹ بال کھلاڑی چار سال کے لیے معطل

نئی دہلی، یکم مارچ (عصر حاضر) آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن (اے آئی ایف ایف) نے ترپورہ کے فرینڈس یونین کلب کے ایک کھلاڑی ایوک جماتیا کو عمر میں مبینہ دھوکہ دہی کے الزام میں چار سال کے لیے معطل کر دیا ہے اور ڈھائی لاکھ روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ اے آئی ایف ایف نے بدھ کے روز ایک ریلیز میں کہا کہ تادیبی کمیٹی نے جماتیا کو ضابطہ کی دفعہ 62 کے تحت عمر میں دھوکہ دہی اور جعلسازی کا قصوروار پایا ہے۔ کمیٹی نے حکم نامے کی تاریخ سے چار سال تک اس کھلاڑی کو فٹ بال میچوں میں شرکت سے معطل کرنے کا فیصلہ کیا۔ ایوک کو ڈھائی لاکھ روپے جرمانہ بھی جمع کرانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اے آئی ایف ایف نے ریلیز میں کہا، ”کھلاڑی کو کوڈ کے آرٹیکل 117 کے تحت موجودہ حکم کے خلاف اپیل دائر کرنے کا حق دیا گیا ہے۔“ اے آئی ایف ایف نے مطلع کیا کہ مرکزی رجسٹریشن سسٹم (سی آر ایس) میں جماتیا کی دو مختلف تاریخ پیدائش والی دو آئی ڈی ہیں اور دونوں کے درمیان تقریباً آٹھ سال کا فرق ہے۔ فیڈریشن نے 8 فروری کو جماتیا کو شوکاز نوٹس جاری کیا تھا، جس کے جواب میں کھلاڑی نے قبول کیا تھا کہ اس نے اے آئی ایف ایف کو دو مختلف برتھ سرٹیفکیٹ جمع کرائے تھے۔ اس کے بعد ڈسپلنری کمیٹی نے کھلاڑی سے رابطہ کرنے کی کئی مرتبہ کوششیں کیں لیکن جماتیا سے رابطہ نہ ہو سکا۔ اے آئی ایف ایف کے پلیئر رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے سی آر ایس (سینٹرلائزڈ رجسٹریشن سسٹم) میں کھلاڑی کی رجسٹریشن منسوخ کرنے کی بھی ہدایت کی۔

اندور ٹیسٹ میں آسٹریلیا کو جیت کے لئے 76 رن درکار

دوسری اننگ میں ٹیم انڈیا 163 رنوں پر ڈھیر

اندور، 02 مارچ (ذرائع) اندور ٹیسٹ کی دوسری اننگ میں ٹیم انڈیا 163 رن پر آل آؤٹ ہوگئی۔ آسٹریلیا کو جیت کے لئے 76 رن بنانے ہوں گے۔ آج دوسرے دن کھیل شروع ہونے کے بعد امیش یادو اور روی چندرن اشون کی جوڑی کی بدولت ہندوستان نے آسٹریلیا کو جمعرات کو بارڈر-گاوسکر ٹرافی کے تیسرے ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں 197 رن پر آل آؤٹ کر دیا۔ ہندوستان نے دوسرے دن لنچ تک بغیر کوئی وکٹ کھوئے 13 رن بنائے۔ پہلے دن ہندستان کے واحد کامیاب گیند باز رویندر جڈیجہ نے چار وکٹیں حاصل کیں، جبکہ اشون-امیش نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ ایک وقت پر آسٹریلیا کا سکور 186 / 4 تھا لیکن ان دونوں گیند بازوں نے 11 رن کے اندر چھ وکٹیں حاصل کر کے کنگاروں کو 88 رن سے زیادہ کی برتری حاصل نہیں کرنے دی۔ آسٹریلیا کے لیے دن کا آغاز کرنے آئے بیٹر ہینڈ زکومب اور کیمرون گرین نے دن کے پہلے گھنٹے میں اپنے ڈیفنس پر اعتماد کا مظاہرہ کیا، حالانکہ اس دوران ان کا رن ریٹ بہت کم تھا۔ دونوں بلے باز ان کے درمیان صرف 30 رن کا اضافہ ہو سکے جس کے بعد آسٹریلیائی اننگز کے خاتمے کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ اشون نے ہینڈ زکومب (19) کو آؤٹ کر کے شراکت داری کا خاتمہ کیا، جبکہ اگلے ہی اوور میں امیش نے گرین (21) کو آؤٹ کر دیا۔ ہینڈ زکومب-گرین کی جوڑی آسٹریلیا کو بڑے اسکور کی طرف لے جا رہی تھی، حالانکہ ان کے آؤٹ ہونے کے بعد ٹیم 10 رن کا اضافہ بھی نہ کر سکی۔ امیش نے ٹوڈ مرفی (0) اور مچل اسٹارک (01) کو کلین بولڈ کیا، جب کہ اشون نے ایلکس کیری (03) اور نیتھن لیون (05) کی وکٹیں ہٹا کر آسٹریلیا کی اننگز کا خاتمہ کیا۔

سری لنکا کی میزبانی کے لیے نیوزی لینڈ کے ٹیسٹ اسکواڈ کا اعلان

کرائسٹ چرچ، یکم مارچ (ایجنسیز) نیوزی لینڈ کرکٹ (این زیڈ سی) نے بدھ کو سری لنکا کے خلاف اگلے ہفتے شروع ہونے والے دو ٹیسٹ میچوں کے لیے 13 رکنی اسکواڈ کا اعلان کیا۔ این زیڈ سی سلیکٹرز نے انگلینڈ کے خلاف حال ہی میں ختم ہونے والی ٹیسٹ سیریز کے اسکواڈ میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔ نیوزی لینڈ نے پہلے ٹیسٹ میں 267 رنز کی شکست کے بعد دوسرا ٹیسٹ ایک رن سے جیت کر سیریز 1-1 سے برابر کر دی۔ نیوزی لینڈ کے کوچ گیری اسٹیڈ نے یہاں نامہ نگاروں سے کہا کہ ”ہم نے محسوس کیا کہ ہمارے یہاں جو 13 (کھلاڑی) ہیں وہ آگے بڑھنے کے لیے صحیح ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ جب آپ اس طرح (دوسرے ٹیسٹ میں) جیتیں گے تو آپ کا اعتماد بہتر ہوگا۔“ سلامی بلے باز ڈیون کونوے کی کمر میں تناؤ ہے جبکہ تیز گیند باز میٹ ہنری کی انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے بعد جکڑن ہے۔ تاہم اسٹیڈ نے امید ظاہر کی کہ سری لنکا ٹیسٹ سیریز کے آغاز سے قبل دونوں فٹ ہو جائیں گے۔ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) 2021 کی فاتح نیوزی لینڈ اس بار ڈبلیو ٹی سی کے فائنل سے باہر ہوگئی ہے، حالانکہ سری لنکا کے پاس فائنل میں پہنچنے کا موقع ہے۔ اگر سری لنکا نے بارڈر-گواسکر ٹرافی میں نیوزی لینڈ کو 2-0 سے اور بھارت نے آسٹریلیا کو 4-0 سے شکست دی تو جون میں ہونے والے ڈبلیو ٹی سی فائنل میں سری لنکا-بھارت آمنے سامنے ہوں گے۔ ہندوستان اس وقت ہوم سیریز میں 2-0 سے آگے ہے۔ سری لنکا اور نیوزی لینڈ کے درمیان ٹیسٹ سیریز کا آغاز 9 مارچ سے ہوگا۔ سری لنکا ٹیسٹ سیریز کے لیے نیوزی لینڈ کا اسکواڈ: ٹام لیتھم، ڈیون کونوے، کین ولیمسن، ول ینگ، ہنری نکولس، ڈیرل مچل، ٹام بلنڈل (وکٹ کیپر)، مائیکل بریسویل، ٹم ساؤتھی (کپتان)، میٹ ہنری، نیل ویگنر، اسکاٹ کگلیجن، بلیئر ٹکنر، جیکب ڈفی، ایش سودھی۔

دنیا میں سب سے سستی روٹی فراہم کرنے والے ٹاپ 10 ممالک، سب کے سب مسلمان ملک!

نئی دہلی: 2 مارچ (ذرائع) ایک روٹی کی سب سے زیادہ قیمت کے لحاظ سے امریکہ دنیا کے ممالک میں سرفہرست ہے جہاں 500 گرام کی تازہ روٹی کی قیمت 3.27 ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔ اس کے بعد سوئٹزرلینڈ، آئس لینڈ، ناروے اور ڈنمارک کی قیادت میں شمالی یورپی ممالک ہیں۔ ان ملکوں میں مذکور بالا وزن کی روٹی کی قیمت 3.2 ڈالر اور 2.84 کے درمیان ہے۔ اسی انڈیکس میں عرب ممالک مضبوطی سے روٹی کی قیمت کے لحاظ سے سب سے سستے ممالک کے طور پر سامنے آئے ہیں۔ عرب ممالک خطے کے زیادہ تر لوگوں کے لیے روزمرہ کی خوراک کو محفوظ بنانے پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں۔ ریسرچ کرنے والی کمپنی "نمبیو" کے اعداد و شمار جن کا 'العربیہ ڈاٹ نیٹ' نے جائزہ لیا ہے کہ مطابق "تیونس" ایک روٹی کی قیمت کے لحاظ سے سب سے سستا ملک بن کر سامنے آیا ہے۔ تیونس میں 500 گرام وزن کی ایک روٹی کی قیمت 0.14 ڈالر ریکارڈ کی گئی۔ اس کے بعد الجزائر میں روٹی 0.16 ڈالر میں مل رہی ہے۔ تیسرے نمبر پر لیبیا میں یہی روٹی 0.35 ڈالر میں فروخت ہو رہی ہے۔ سستی روٹی کے اعتبار سے ٹاپ ٹین ملکوں میں 5 عرب ملک شامل ہیں۔ مصر آٹھویں نمبر پر موجود ہے۔ یہاں ایک روٹی 0.41 ڈالر میں خریدی جا سکتی۔ نویں نمبر پر مراکش ہے جہاں روٹی کی قیمت 0.42 ڈالر ہے۔ ترکیہ سستی روٹی کے اعتبار سے دسویں نمبر پر براجمان ہے۔ واضح رہے رینکنگ میں سب سے آگے موجود عرب ملکوں میں سے زیادہ تر اپنے بجٹ میں روٹی کی قیمتوں میں سبسڈی دیتے ہیں۔ اسی وجہ سے ان ملکوں میں روٹی کی قیمت عالمی اوسط سے کم ہے۔ سستی روٹی دینے میں سر فہرست ان عرب ملکوں میں سے زیادہ تر اپنی گندم کی ضروریات درآمدات کے ذریعہ پوری کرتے ہیں۔ سستی ترین روٹی کے اعتبار سے چوتھے نمبر پر قازقستان، پانچویں نمبر پر ازبکستان، چھٹے نمبر پر آذربائیجان، ساتویں نمبر پر پاکستان، آٹھویں نمبر پر مصر اور نویں نمبر پر مراکش موجود ہیں۔ اس طرح دیکھا جا سکتا ہے کہ دنیا میں سستی ترین روٹی فراہم کرنے والے ٹاپ ٹین ممالک سب کے سب مسلمان ملک ہیں۔

جی ٹوئنٹی وزرائے خارجہ اجلاس میں مودی کا عالمی اتحاد پر زور، اس دور میں مشترکہ بنیادوں پر توجہ مرکوز کریں

نئی دہلی: 2 مارچ (عصر حاضر نیوز) دارالحکومت دہلی میں جی ٹوئنٹی وزرائے خارجہ کی میٹنگ جمعرات دو مارچ کو شروع ہوگئی۔ اجلاس کے ایجنڈے میں ماحولیاتی بحران، فوڈ سیکورٹی اور غریب ملکوں کے لیے قرض میں راحت شامل ہیں لیکن یوکرین جنگ کا موضوع غالب رہے گا۔ بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو نئی دہلی میں جی ٹوئنٹی وزرائے خارجہ کے اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے اقوام عالم پر زور دیا کہ تقسیم کے اس دور میں مشترکہ بنیادوں پر توجہ مرکوز کریں۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا، "ہمیں ان مسائل کی اجازت نہیں دینی چاہئے جو ہمارے مشترکہ طور پر انہیں حل کرنے کی راہ میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔" دنیا کے 19 ممالک اور یورپی یونین کی اس میٹنگ میں روس کا یوکرین پر حملہ ممکنہ طور پر بحث کا سب سے اہم موضوع رہے گا۔ مغربی ملکوں میں یہ تشویش پائی جاتی ہے کہ چین ماسکو کو اسلحہ فراہم کرنے پر غور کر رہا ہے۔

توقع ہے کہ مغربی ممالک کے مندوبین اس سربراہی اجلاس کا استعمال بیجنگ کو جنگ میں مداخلت کرنے سے روکنے کے لیے کریں گے، جواب دوسرے سال میں داخل ہو چکی ہے۔ میزبان بھارت نے روسی حملے کی مذمت کرنے سے انکار کر دیا ہے اور تنازع کو ختم کرنے کے لیے مذاکرات پر زور دیتا رہا ہے۔ اس صورت حال نے نئی دہلی کو مغربی ملکوں کے ساتھ ایک عجیب و غریب پوزیشن میں ڈال دیا ہے۔ حالانکہ یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کے سربراہ جوسیپ بوریل کا کہنا ہے کہ انہیں یقین ہے کہ "بھارت روس کو یہ سمجھائے گا کہ یہ جنگ ختم ہو جانی چاہئے۔" بوریل نے نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا، "آج کی میٹنگ کی کامیابی کا اندازہ اس حوالے سے لگایا جائے گا کہ ہم اس پر کیا کر سکیں گے۔" بوریل اس اجلاس کے دوران چینی وزیر خارجہ قن گینگ سے بھی ملاقات کرنے والے ہیں۔ چین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ژنہوا نے گزشتہ ہفتے اعلیٰ سفارت کار وانگ یی کے حوالے سے کہا تھا کہ بیجنگ ماسکو میں روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف اور صدر ولادیمیر پوٹن سے ملاقات کے بعد روس کے ساتھ "اسٹریٹیجک رابطہ کو مضبوط بنانے" کے لیے تیار ہے۔ امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے کہا کہ ان کا اپنے روسی ہم منصب لاوروف سے نجی طور پر ملاقات کا کوئی پروگرام طے نہیں ہے۔ دونوں رہنماوں کے درمیان آخری مرتبہ بالی میں جی ٹوئنٹی کے اجلاس ملاقات ہوئی تھی، جس میں حکام کے مطابق لاوروف نے الفاظ کے تیر برسائے تھے۔ بلنکن کا کہنا تھا، "اگر روس، صدر پوٹن، جارحیت کو ختم کرنے کے لیے ضروری بامعنی سفارت کاری میں شامل ہونے کے لیے حقیقی طور پر تیار ہوتے ہیں تو یقیناً ہم سب سے پہلے اس میں شامل ہونے کے لیے کام کریں گے، لیکن اس کے کوئی ثبوت نہیں ہیں۔" جرمن وزیر خارجہ انالینا بیئر بوک نے گزشتہ ہفتے ایک بیان میں کہا تھا، "روسی جارحیت کے آغاز کے ایک سال بعد، اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں اقوام عالم کی ایک بڑی اکثریت نے اس وحشیانہ جنگ کی نکتہ چینی کی ہے۔"

ہندوستان کے سابق چیف جسٹس اے ایم احمدی کا انتقال

نئی دہلی: 2 مارچ (عصر حاضر نیوز) ہندوستان کے سابق

چیف جسٹس اے ایم احمدی کا آج صبح (2 مارچ 2023) 91 سال کی عمر میں انتقال ہوگیا۔ ان کا پورا نام عزیز مشبر احمدی تھا اور انہوں نے 1994 سے 1997 تک ہندوستان کے 26 ویں چیف جسٹس کے طور پر خدمات انجام دیں۔ وہ ہندوستان کے تیسرے مسلمان چیف جسٹس تھے۔ جسٹس احمدی گجرات کے شہر سورت میں پیدا ہوئے تھے اور ایک جونیئر سول جج کے بیٹے تھے۔ انہوں نے اپنے ابتدائی سالوں کا ایک بڑا حصہ مختلف اضلاع اور تعلقہ میں گزارا۔ انہوں نے 1954 میں بمبئی سے اپنے قانون کے پیشے کا آغاز کیا۔ دس سال بعد وہ احمد آباد کے سٹی سول اینڈ سیشن کورٹ میں جج مقرر ہوئے۔ 1976 میں انہیں گجرات ہائی کورٹ میں ترقی دی گئی۔ انہوں نے 1989 میں سپریم کورٹ لیگل ایڈ کمیٹی کے چیئرمین اور 1990 اور 1994 کے درمیان ہندوستان میں قانونی امداد کی اسکیموں کو نافذ کرنے والی کمیٹی کے قائم مقام چیئرمین کے طور پر خدمات انجام دیں۔ جسٹس احمدی نے 25 اکتوبر 1994 سے 24 مارچ 1997 کو اپنی ریٹائرمنٹ تک چیف جسٹس آف انڈیا کے طور پر خدمات انجام دیں۔ سپریم کورٹ میں اپنی مدت کے دوران، جسٹس احمدی نے 232 فیصلے سنائے اور وہ 811 بنچوں کا حصہ رہے۔ اندرا ساہنی بمقابلہ یونین آف انڈیا اور اسماعیل فاروقی بمقابلہ یونین آف انڈیا دو قابل ذکر فیصلے ہیں، جن کا فیصلہ سنانے میں جسٹس احمدی شامل تھے۔

اریحا پناہ گزین کیمپ پر اسرائیلی فوج کے حملے میں دو فلسطینی شہید

غزہ: 2 مارچ (ذرائع) قابض اسرائیلی فوج نے فلسطین کے علاقے غرب اردن میں اریحا کے مقام پر واقع مہاجر کیمپ پر چھاپہ مار کارروائی کے دوران دو فلسطینی شہریوں کو گولیاں مار کر شہید کر دیا۔ فلسطینی وزارت صحت نے بدھ کو بتایا کہ اسرائیلی فوج کی بھاری نفری نے اریحا میں عقبہ جابر کیمپ پر چھاپے کے دوران اسرائیلی گولیاں مار کر دو فلسطینیوں کو شہید کیا۔ ایک فلسطینی کو شدید زخمی حالت میں گرفتار کیا گیا اور کچھ دیر بعد اسرائیلی فوج نے اس کی شہادت کا اعلان کر دیا۔ زخمی ہونے کے بعد وہ کئی گھنٹے سڑک پر تڑپتا رہا مگر اسرائیلی قابض فوج نے سفاکیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے زخمی کو طبی امداد فراہم کرنے اور اسے ایمبولینس کے ذریعے اسپتال منتقل کرنے کی اجازت نہیں دی۔ بدھ کو اسرائیلی افواج نے اریحا میں عقبہ جبر کیمپ پر اچانک چھاپہ مارا۔ قابض فوج نے ایک مکان کو گھیرے میں لے لیا اور اس کے اندر موجود لوگوں سے باہر آنے کو کہا گیا۔ ادھر اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے کہا کہ ایک آباد کار کے قتل میں حصہ لینے والے 3 دہشت گردوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ اسرائیلی فوج نے پیر کی شام ایک آباد کار کی ہلاکت کے جواب میں شمال مشرقی مغربی کنارے کے شہر اریحا اور اس کے دیہاتوں پر مسلسل تیسرے روز بھی اپنا سخت محاصرہ جاری رکھا۔ بدھ کو مقامی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی افواج اریحا شہر تک رسائی یا اس سے باہر نکلنے میں رکاوٹیں کھڑی کی ہیں اور شہر میں کسی کو داخل ہونے یا باہر جانے سے روکا جا رہا ہے۔ تمام سڑکوں اور شہر کے داخلی اور خارجی راستوں کی سخت ناکہ بندی کی گئی ہے۔ اسرائیلی افواج نے شہر کے مشرق میں کراما کراسنگ کے قریب فوجی چوکیاں اور عقبہ جبر کیمپ کے قریب جنوبی داخلی راستے، شہر کے شمال میں دو دیگر چوکیوں کے علاوہ شہر اور اس کے دیہات کے اردگرد دوسری ثانوی چوکیاں قائم کی ہیں۔

زلزلے سے بچ جانے والے دو شامی بہن بھائیوں کی امارات میں ہنگامی سرجری

دبئی: 2 مارچ (ایجنسیز) متحدہ عرب امارات میں ڈاکٹروں نے فروری کے تباہ کن زلزلے میں ملبے تلے دب جانے کر زخمی ہونے والے بہن بھائیوں کی زندگی بچانے کے لیے ہنگامی سرجری کی ہے۔ 9 سالہ شام اور اس کے 15 سالہ بھائی عمر کو ادلب، شام کے قریب ایک عمارت کے ملبے سے 6 فروری کو زلزلے کے بعد نکالا گیا تھا۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ڈبلیو اے ایم نے بدھ کو خبر دی کہ متحدہ عرب امارات کے حکام نے ایک خصوصی طیارے کے ذریعے بہن بھائیوں کو علاج کے لیے ابوظہبی کے برجیل ہسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ جسم کے نچلے حصے میں پھیلنے والے گینگرین سے شام کی جان کو خطرہ تھا۔ ایجنسی کے مطابق مادر ملت شیخہ فاطمہ نے اس میڈیکل مشن کی ہدایت کی تھی۔ خاندان کے ایک فرد بشر علیق نے کہا کہ "استنبول میں طبی عملے نے ہمیں بتایا کہ شام کو لگنے والی چوٹوں کے نتیجے میں اس کے اعضاء کاٹنے کی ضرورت ہے، اور اس لیے کہ اسے بروقت ضروری علاج نہیں مل سکا۔"" اس کے والد نے ڈاکٹروں کی تجویز کو سختی سے مسترد کر دیا تھا۔ پھر، اس کے بعد ہمیں بے حد خوشی ہوئی جب ہمارے لیے خصوصی طبی عملے کے ہمراہ ایک نجی طیارے میں امارات جانے کا فیصلہ کیا گیا، اب ہمیں یقین ہے کہ ہم اچھے ہاتھوں میں ہیں اور صورتحال بہت بہتر ہو جائے گی۔" اے ایف پی کے حالیہ سروے کے مطابق ترکی اور شام میں آنے والے تباہ کن زلزلے میں 50000 سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ شام بھر میں کل 5951 افراد ہلاک ہوئے جبکہ ترکی میں 6 فروری کے زلزلے کے بعد 44,374 افراد ہلاک ہوئے۔ تاہم نئے اعداد و شمار کے مطابق دونوں ملکوں میں اس آفت سے ہونے والی اموات کی کل تعداد 50,325 تک پہنچ گئی ہے۔

ملک میں کورونا کے 104 فعال کیسز

نئی دہلی، 2 مارچ (ذرائع) ملک میں گزشتہ 24 گھنٹے میں کورونا انفیکشن کے 104 فعال کیسز بڑھے ہیں اور ان کی تعداد بڑھ کر 2439 ہوگئی ہے۔ دریں اثنا، گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران ملک میں 7528 افراد کا کووڈ ویکسینیشن کیا گیا، جس کے بعد مجموعی طور پر 220 کروڑ 64 لاکھ 01 ہزار 760 افراد کو ویکسین دی جا چکی ہے۔ مرکزی وزارت صحت اور خاندانی بہبود کے ذریعہ جمعرات کی صبح جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، پچھلے 24 گھنٹے میں 164 مریض صحت یاب ہوئے ہیں۔ کرناٹک میں سب سے زیادہ 50 ایکٹو کیسز بڑھے ہیں، جبکہ کیرالہ میں 25، گجرات میں آٹھ، مرکزی کے زیر انتظام علاقے پڈوچیری اور تمل ناڈو میں چھ-چھ، مہاراشٹر میں پانچ، راجستھان میں 3، جموں و کشمیر اور مدھیہ پردیش میں دو دو، چنڈی گڑھ، دہلی، اڈیشہ اور اتر پردیش میں بالترتیب ایک ایک کیس بڑھے ہیں۔

انسان جب ایک نئی زبان سیکھتا ہے تو ایک نئی منزل کی جانب گامزن ہوتا ہے: پروفیسر جاوید اقبال

علی گڑھ: 2 مارچ (عصر حاضر نیوز) ہندوستان میں انگریزی کے علاوہ مادری زبان یا صوبائی زبان کو ذریعہ تعلیم کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور مادری زبان یا غیر ملکی زبانوں کو سیکھنے کا فیصلہ طلباء روزگار سے جوڑ کر بھی لیتے ہیں۔ انگریزی میں غیر ملکی زبان کی اہمیت سے متعلق کہا جاتا ہے کہ 'ایک نئی زبان سیکھو اور ایک نئی روح حاصل کرو' جس کا مطلب یہ ہے کہ ایک انسان جب ایک نئی زبان سیکھتا ہے تو ایک نئی منزل کی جانب گامزن ہوتا ہے اور اس علم سے انسان کے تجزیاتی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے اور روزگار کے مواقع میں راہ ہموار ہوتی ہے۔ مستقبل کی ترقی کے نقشے کو مدنظر رکھتے ہوئے طلباء کو روزگار سے جوڑنے کے مقصد سے فیکلٹی آف انٹرنیشنل اسٹڈیز کا قیام علیگڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) میں لایا گیا تھا۔ جس میں پانچ غیر ملکی زبانوں (چینی، فرانسیسی، جرمن، روسی، اسپینش) میں گریجویشن، پوسٹ گریجویشن کورسز کروائے جاتے ہیں اور امید کی جا رہی ہیکہ جلد ہی غیر ملکی زبانوں میں پی ایچ ڈی بھی شروع کی جائے گی۔ تعلیمی سال 2015-16 سے بی اے (آنرز) اور ایم اے 2018-19 میں متعارف کرایا گیا، غیر ملکی زبانیں (چینی، فرانسیسی، جرمن، روسی، اسپینش) بی اے میں 100 طلباء کے ساتھ (ہر زبان میں 20 طلباء) اور ایم اے میں 50 طلباء (عام زبان میں 10 طلباء) داخلہ حاصل کرتے ہیں۔ اے ایم یو، شعبہ برائے غیر ملکی لسانیات کے صدر شعبہ پروفیسر جاوید اقبال نے ای ٹی وی بھارت سے خصوصی گفتگو میں بتایا کہ شعبے میں پڑھائی جانے والی پانچوں غیر ملکی زبانوں میں اسپینش مقبول زبان ہے جس میں داخلے کیلئے سب سے زیادہ درخواست آتی ہیں اور سب سے زیادہ مشکل چینی زبان ہے لیکن طلباء کو نوکری حاصل کرنے آسانی ہوتی ہے۔ گریجویشن کے بعد ہی نوکری بآسانی مل جاتی ہے۔ صدر شعبہ نے مزید بتایا کہ گزشتہ سالوں کے مقابلے غیر ملکی زبانوں کو سیکھنے والے طلباء کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ سو نشستوں پر داخلے کے لئے گزشتہ برس تقریباً 2600 طلباء کی درخواستیں موصول ہوئی تھی۔ اسپینش کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر مراد احمد خان نے بتایا کہ ہندوستان میں بھی پہلے کے مقابلے غیر ملکی زبانوں کی اہمیت میں اضافہ ہوا ہے یہی وجہ ہے کہ غیر ملکی زبانوں کو سیکھنے میں دلچسپی لے رہے ہیں شعبے نے بھی گزشتہ آٹھ برسوں میں خاصی ترقی کی ہے اور طلباء کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ غیر ملکی زبانیں طلباء کو روزگار اور اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرتے ہیں، مزید بتایا کہ ٹیچنگ اسسٹنٹ ٹیوٹوریل کی حیثیت سے ہمارے شعبہ سے ہی اسپینش سمیت دیگر غیر ملکی زبانوں کے بیس طلباء کو اسکالرشپ کے تحت اسپین بھیجا گیا ہے۔ ڈاکٹر کانت کمار (اسسٹنٹ پروفیسر، چینی) نے بتایا ہندوستان میں ملٹی نیشنل کمپنیز (ایم این سی) کی تعداد زیادہ ہے اسی وجہ سے غیر ملکی زبانوں کے طلباء کے پاس روزگار کے مواقع زیادہ ہے۔

درس قرآن

متقی وہ ہیں جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں

أَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ

ترجمہ: اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے خرچ کرتے رہتے ہیں۔

تشریح: سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۳ میں متقیوں کے جن تین اوصاف کا ذکر کیا گیا ان میں ایک یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو مال و دولت عطا کی ہے اس میں سے اللہ کی راہ میں وہ خرچ کیا جائے۔ متقی جہاں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتا ہے، نماز کو قائم رکھتا ہے وہیں وہ اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال میں سے خرچ بھی کرتا ہے۔ متقی کیلئے صرف ایمان اور نماز کافی نہیں ہے بلکہ متقی جہاں ایمان اور نماز کے ذریعہ اللہ کو راضی کرتا ہے وہیں اللہ کی مخلوق پر خرچ کرتے ہوئے بھی اللہ کو راضی کرتا ہے۔ قرآنِ مجید میں عموماً جہاں جہاں نماز کو قائم رکھنے کا حکم دیا گیا وہیں زکوٰۃ ادا کرنے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ میں ساری مالی عبادتیں داخل ہیں چاہے وہ زکوٰۃ ہو یا صدقہ وخیرات ہو۔

اللہ کی راہ میں جو مال خرچ کیا جاتا ہے وہ دراصل اللہ تعالیٰ ہی کا دیا ہوا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ اور ہم نے جو دے رکھا ہے اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔ سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۲۵۴ میں ایمان والوں سے خطاب کرتے ہوئے یہ کہا گیا کہ ہم نے جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ۔ سورۂ منافقون میں یوں کہا گیا وَأَنفِقُوا مِن مَّا رَزَقْنَاكُمْ مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تم خرچ کرو جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اس سے پہلے پہلے کہ تم کو موت آجائے۔ اگر خرچ کرنے والا اس تصور سے اللہ کی راہ میں خرچ کرے کہ یہ میرے رب ہی کا مال ہے، اسی کا دیا ہوا ہے تو غرور و گھمنڈ جیسے بدترین گناہ سے وہ بچ سکتا ہے۔ یہاں ایک بات یہ بھی یاد رکھیں کہ خرچ کرنے سے مراد صرف مال و دولت ہی نہیں ہے، اس لئے کہ رزق کا معنی صرف مال و دولت اور کھانے پینے کی اشیاء ہی نہیں بلکہ اس رزق کے دائرہ میں علم وحکمت بھی ہے، فہم سلیم بھی ہے۔ اس طرح اگر کوئی عالم اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے علم کو لوگوں میں پھیلاتا ہے تو وہ بھی اس فہرست میں داخل وشامل ہے جو متقی ہوتے ہیں وہ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور جو لوگ اللہ کے دین کی مخالفت اور دیگر گناہوں میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں اور بیجا اسراف کرتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی نگاہوں میں متقی نہیں بلکہ فاسق ہیں۔ حضرت ابن عباس اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم نے فرمایا کہ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ سے مراد اپنے بال بچوں کو کھلانا ہے۔ (ابن کثیر)

عموماً لوگ غریبوں اور یتیموں پر خرچ کرنے اور انہیں کھلانے کو باعثِ اجر وثواب سمجھتے ہیں اور اپنے بال بچوں کو کھلانا نیکی نہیں سمجھتے جبکہ آدمی کے متقی ہونے میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ اپنے بال بچوں پر اپنا مال خرچ کرے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی راہ میں اپنا مال خرچ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ماخوذ از: عام فہم درس قرآن، جلد اول۔ از: مولانا غیاث احمد رشادی

درس حدیث

محبت رسول ﷺ

از افادات: حضرت مفتی ابوالقاسم نعمانی دامت برکاتہم
مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

"لا یؤمن أحدکم حتی اکون أحب الیہ من والدہ وولدہ والناس أجمعین" (متفق علیہ)

محبت رسول یعنی حضرت محمد ﷺ کی محبت اور ایک ایمان والے کو اپنے پیغمبر کے ساتھ کیسی محبت ہونی چاہئے، اور اس کا تقاضا کیا ہے؟ اس سلسلہ میں خادم رسول احضرت انسؓ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک محبوب نہ بن جاؤں اس کے والد سے، اس کی اولاد سے اور تمام لوگوں سے زیادہ، ایک بار حضرت عمرؓ نے آپ اسے عرض کیا: یارسول اللہ! میرے نزدیک میری ذات کے بعد سب سے زیادہ محبوب آپ ہیں، تو رسول اللہ نے ارشاد فرمایا: لا اذا حتی اکون احب الیک من نفسک تب ایمان کامل نہیں ہے جب تک کہ میں تمہارے نزدیک تمہاری ذات سے بھی زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں، روایت میں آتا ہے کہ عمرؓ نے فرمایا: الان أنت أحب الی من نفسی اب آپ میری ذات سے بھی زیادہ محبوب ہیں فرمایا: الآن یا عمر! اے عمر! اب ایمان کامل ہے۔

رسول اللہ کی محبت دخول جنت کا ذریعہ ہے: حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: تمہارا ناس ہو! تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ تو اس نے کہا: میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، تو رسول اللہا نے فرمایا: تم اس کے ساتھ ہوگے جس سے تم کو محبت ہوگی، صحابہ کرامؓ رسول اللہ اسے حقیقتاً محبت کرنے والے تھے، ان کی محبت ہماری طرح صرف لفظی، اور دکھاوے کی نہیں تھی، بلکہ حقیقی محبت تھی، صحابہ کرامؓ کی پوری زندگیجب رسولؐ کی آئینہ دار تھی اور اس حدیث میں رسول اللہا نے یہ بشارت سنائی ہے کہ جس کے ساتھ محبت ہوگی اس کے ساتھ تمہارا حشر ہوگا، سچی محبت کا معیار یہ ہے کہ جتنی اپنے اندر طاقت وقوت ہے، اس کے مطابق اتباع سنت میں، شریعت کی پیروی میں، آپ کے ایک ایک طریقہ اور ایک ایک ادا کو اختیار کرنے میں کوئی کمی نہ آنے دے، یہی حقیقی محبت کا تقاضا ہے، اور صحابہ کرامؓ کی پوری زندگی اسی عشق ومحبت سے معمور تھی، ان کے نزدیک رسول اللہا کے طریقے کے علاوہ کوئی طریقہ قابل توجہ نہیں تھا، شریعت کے کسی حکم کے سامنے وہ کوئی چیز قبول کرنے والے نہیں تھے، تب ہی تو اللہ رب العزت نے ان کو رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ کا مژدہ جاں فزا سنایا۔ اے اللہ! ہمیں بھی عشق رسول انصیب ہو، اور آپ کی سنتوں پر عمل کی توفیق عطا ہو (آمین)

شرعی مسائل اور ان کا حل

از: تحفظ شریعت ٹرسٹ

شب برأت کی حقیقت کیا ہے؟

سوال: (۱) شب برات کی حقیقت کیا ہے؟ (۲) ۱۵/شعبان کی رات کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔ (۳) عرب دنیا اس رات سے بے علم کیوں ہیں؟ (۴) ہم نے اس مذہبی تہوار کیوں منانا شروع کیا اور یہ کب سے ہے؟ (۵) کیا قرآن پاک میں اس کا کوئی تذکرہ ہے؟ کیا کوئی ایسی مستند کتاب ہے جس میں اس رات کے بارے کچھ بھی مذکور ہے؟

جواب: (۱ و ۲) پندرہویں شعبان کی رات شب برائت کہلاتی ہے، اس رات میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو گناہوں سے بری اور پاک وصاف کرتا ہے، یعنی مغفرت چاہنے والوں کی بے انتہا مغفرت فرماتا ہے جیسا کہ بہت سی احادیث میں آیا ہے نیز اس رات میں سالانہ فیصلے کی تجدید فرماتا ہے جیسا کہ قرآن میں سورۂ دخان میں موجود ہے: فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ

(۳) چونکہ شب براءۃ کی فضیلت میں آئی ہوئی احادیث ضعیف ہیں اس لیے وہ لوگ اسے اہمت نہیں دیتے۔

(۴) شیعہ یہ کہتے ہیں کہ ان کے امام غائب صاحب کی پیدائش کا دن ہے لہٰذا وہ لوگ اس خوشی میں اچھے کھانے حلوے وغیرہ بناتے ہیں، آتش بازی کرتے ہیں جھنڈیاں لگاتے ہیں اور خوب چہل پہل کرتے ہیں، غرض شیعہ اس دن کو تہوار کی طرح مناتے ہیں۔ ان ہی کی دیکھی دیکھا ہمارے سنی حضرات بھی اس دن کو تہوار کی طرح مناتے ہیں۔ حلوے پکاتے ہیں، چہل پہل کرتے ہیں، یہ جو کچھ ہو رہا ہے سب شیعوں کی نقالی ہے۔ ہمارے یہاں صرف اتنا ہے کہ جس کو توفیق ہو اپنے گھر میں بیٹھ کر کچھ عبادت کرلے اور اللہ سے دعا کرلے۔ مسجدوں میں بھیڑ لگانا یہ کہیں ثابت نہیں۔

(۵) جی ہاں! اوپر ذکر کیا جاچکا ہے۔ اس موضوع پر خود احقر کی لکھی ہوئی کتاب "شب براءۃ" کے نام سے ہے اس کا مطالعہ کریں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

کیا پندرہ شعبان کا روزہ رکھنا جائز ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ 15 شعبان کا روزہ رکھنا جائز ہے یا نہیں؟ آج کل اس کا بہت رواج ہے۔

جواب: پندرہ شعبان کا روزہ رکھنا مستحب ہے، حدیث شریف سے ثابت ہے، اسے ناجائز سمجھنا اور اس دن روزہ والوں کو طعنہ دینا یا اس دن کے روزے کو لازم سمجھنا اور نہ رکھنے والوں کو طعنہ دینا یہ سب افراط وتفریط اور غلط ہے، سنن ابن ماجہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: "رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نصف شعبان کی رات ہو تو رات کو عبادت کرو اور آئندہ دن روزہ رکھو، اس لیے کہ اس میں غروبِ شمس سے طلوعِ فجر ہونے تک آسمانِ دنیا پر اللہ تعالیٰ نزول فرماتے ہیں اور یہ کہتے ہیں: ہے کوئی مغفرت کا طلب گار کہ میں اس کی مغفرت کروں! ہے کوئی روزی کا طلب گار کہ میں اس کو روزی دوں! ہے کوئی بیمار کہ میں اس کو بیماری سے عافیت دوں ہے! یہاں تک کہ فجر طلوع ہوجاتی ہے"۔ فقط واللہ اعلم

دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

فیس دیکر کوئز مسابقہ میں شرکت کرنا اور انعام لینا؟

سوال: مفتی صاحب کشمیر کے اندر بہت عرصے سے فکرمند حضرات سیرت اور باقی موضوعات پر کوئز کروا رہے ہیں۔ لیکن حضرت ان مسابقوں میں زیادہ تر یہ طریقہ رہتا ہے کہ جو افراد اس میں شرکت کرتے ہیں ان سے کتاب کے علاوہ فیس لی جاتی ہے اور اسی فیس کو جمع کرکے انعامات خرید لئے جاتے ہیں، پھر امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والے کو کوئی بڑا انعام دیتے ہیں۔ اس بنا پر طلباء وطالبات اس مسابقہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ کیا یہ طریقہ کار شرعاً درست ہے؟ اور اگر کتاب سے زائد پیسے لینا درست نہیں ہے تو ان مسابقوں کو کس طرح سے کیا جائے تاکہ شریعت کی پابندی بھی ہو؟

جواب: فیس لیکر کوئز کروانا پھر اسکی جمع رقم سے کوئز میں شریک لوگوں کو انعام دینا یہ شکل قمار کی ہے اس لیے شرعاً جائز نہیں ہے، پس سوال میں مذکور شکل سے احتراز کیا جائے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

سنگدانہ کھانا حلال ہے یا حرام

سوال: مرغی کے سنگدانا کھانا کیسا ہے؟ شرعی حکم بیان کیجئے؟

جواب: مرغی کا سنگدانہ کھانا حلال اور جائز ہے، کوئی کراہت نہیں۔ طبی اعتبار سے معدہ کے لیے بہت مفید ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

دو ملکوں کی کرنسی میں کمی زیادتی کے ساتھ تبادلہ جائز ہے؟

سوال: میں سعودی عرب میں کام کرتا ہوں ہم سال یا دو سال بعد گھر جاتے ہیں ہم ہنڈی (حوالہ) کے ذریعے پاکستان روپے بھیجتے ہیں جو کہ ریال دے کر روپے ملتے ہیں جو کہ سرکاری ریٹ سے کم لگاتے ہیں یعنی پاکستان میں جو سرکاری ریٹ ہوتا ہے ریال کا اس سے کچھ کم پیسے لگاتے ہیں اور ہمارے پاس دوسرا کوئی راستہ نہیں روپے بھیجنے کا یا تو حوالہ کے ذریعے یا بینک کے ذریعے چونکہ میرا اقامہ ختم ہے تو بینک کے ذریعے نہیں بھیج سکتے لہٰذا مجبوری سے حوالہ کے ذریعے بھیجتے ہیں تو آپ صاحبان سے پتہ کرنا تھا کہ یہ سود میں آتا ہے یا نہیں اور اسکا تفصیلی شرعی حیثیت بتادیں۔ شکریہ جزاک اللہ خیر دعاؤں کی درخواست

جواب: دو ملکوں کی کرنسی میں کمی زیادتی کے ساتھ تبادلہ جائز ہے، مگر حوالہ والوں کے لیے ایسا کرنا بے مروتی کی بات ہے کسی کی مجبوری سے ناجائز فائدہ نہ اٹھانا چاہئے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

پرندوں/ پنجروں کے کاروبار سے متعلق کیا ہدایت ہے؟ کیا یہ جائز ہے؟ اور ہے تو کون سے پرندے پال سکتے ہیں اور بیچ سکتے ہیں؟

سوال: (۱) میرا سوال یہ ہے کہ پرندوں/ پنجروں کے کاروبار سے متعلق کیا ہدایت ہے؟ کیا یہ جائز ہے؟ اور ہے تو کون سے پرندے پال سکتے ہیں اور بیچ سکتے ہیں؟ (۲) اگر پالنے اور بیچنے کے دوران بیماری سے مرجائے باوجود دوائی دلانے کے تو کیا عذاب ہوگا یا نہیں؟ کیا احتیاط کرنی چاہئے؟ براہ کرم تفصیل سے بتائیں۔

جواب: (۱) پرندوں اور جانوروں کو پالنے کی اجازت ہے بشرطیکہ ان کے کھانے پینے کا پورا خیال رکھا جائے، جو پرندہ آپ پسند کریں، انھیں پال سکتے ہیں، مگر بہتر یہ ہے کہ انھیں پنجروں میں بند کرکے نہ رکھا جائے کیونکہ پرندے فطرۃً آزادی کو پسند کرتے ہیں۔ (۲) اگر آپ کی طرف سے کوئی سبب پیدا ہوا اور وہ مرگئی تو آپ سے قیامت کے دن باز پرس ہوسکتی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

مذہبِ اسلام اور ہندو دھرم کی ابتداء

(حضرت مدنی کے بیان کے پس منظر میں لکھی گئی تحریر)

از: مفتی محمد سلمان قاسمی محبوب نگر خادم تدریس ادارہ اشرف العلوم حیدرآباد

اسلام اور مسلمان کا لفظ جب بھی بولا جاتا ہے تو ایک بڑا طبقہ بلکہ سبھی مسلمانوں کا عام تصور یہی ہوتا ہے کہ اس سے مراد وہ مخصوص دین وشریعت ہے جس کو ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم لے کر تشریف لائے ہیں، اس لیے جب بھی کسی سے اسلام کی تاریخ اور اس کے پس منظر کے بارے میں پوچھ گچھ ہوتی ہے تو سب یہی کہتے ہیں کہ یہ چودہ سو سالہ قدیم مذہب ہے، اور علماء و واعظین بھی اپنی تحریروں اور تقریروں میں اسلام کی سوانح عمری بیان کرتے ہوئے اسی تعبیر کو اختیار کرتے ہیں کہ" آج سے تقریبا چودہ سال قبل وغیرہ وغیرہ"، ماضی قریب میں جمیعت علماء ہند کے ٣٤ ویں اجلاس کے دوران استاذ محترم حضرت مولانا ارشد مدنی صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے دیئے گئے بیان کے بعد میڈیا پر یہ بحث چھڑی رہی کہ اسلام اور ہندومت میں اقدم کون ہے؟ اور دونوں مذاہب کی تعلیمات کی اساس کیا ہے؟ قبل اسکے کہ مذہبیت اور اس کی تعلیمات کی بحث کو چھیڑا جائے اولاً ہم یہ ملحوظ رکھیں کہ اسلام نے تمام مسلمانوں کو اس بات کا پابند بنایا ہے کہ وہ ہر دور میں مدعو کے مزاج کی مکمل رعایت کرتے ہوئے اسلام کی تبلیغ کرتے رہیں، اس کے متعدد اصول اور اشارات قرآن پاک میں موجود ہیں، انہی میں سے ایک سورہ آل عمران کی آیت" یا اھل الکتاب تعالوا الی کلمۃ سواء....الخ ہے، اس آیت میں یہود ونصاریٰ کو جو دراصل توحید کے علمبردار اور شرک و بت پرستی سے پاک عقیدہ رکھنے والے تھے دعوت دی جارہی ہے کہ تم اپنے مذہب کے مسلمہ اصول کو سامنے رکھ کر اسلام کی حقانیت کو جانو، یہ ایک حکیمانہ تبلیغ ہے جس میں مخاطب کو اس کے معتقدات کو ملحوظ رکھتے ہوئے ایک امر کی طرف بلایا جارہا ہے تاکہ مخاطب کا ذہن بآسانی اس کی قبولیت کی جانب مائل ہو، حضرت مدنی دامت برکاتہم نے بھی اسی اسلوب قرآنی کو ملحوظ رکھتے ہوئے برادران وطن کو ہندوستانیوں کے پرانے مذہب سے باخبر کرنے اور ہندومت و اسلام میں ہم آہنگی پیدا کرنے کی کوشش کی ہے، اس بیان کے بعد دانشور ہندو اور باشعور مسلمانوں نے حضرت کی خوب ستائش کی، تو وہیں ناعاقبت لوگ بشمول کچھ مسلمانوں کے اس اسٹیٹمنٹ پر برہم ہوگئے اور میڈیا و تحریرات میں حضرت کے خلاف اپنی بھڑاس نکالنی شروع کردی، اسی پس منظر کے تحت ذیل کے سطور میں اسلام کی اقدمیت اور ہندوستانیوں کے مذہب کی اساس کے بابت کچھ باتیں بغرض افادیت نقل کی جاتی ہیں تاکہ آگے ہم سب کے لیے تبلیغی کاز میں معاون بن سکیں۔

لفظ اسلام و مسلمان کا مصداق:

اسلام اور مسلمان کا اطلاق اپنے مخصوص معنیٰ کے اعتبا سے شریعت محمدیہ اور اس کے فالوورز پر ہوتا ہے لیکن ان کے عمومی معنی مراد لئے جائیں تو یہ الفاظ ہزاروں سال پرانی حضرت نوح حضرت ابراہیم و اسماعیل وغیرہم علیہم السلام کی شریعت اور ان کے ماننے والوں پر بھی صادق آتے ہیں، چناچہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا فرمان ہے: "فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِّنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ" (یونس ٧٢) اس آیت میں حضرت نوح اپنی قوم سے خطاب کرکے کہہ رہے ہیں کہ اگر تم منہ موڑلوگے تو میں تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا میرا اجر تو اللہ کے ذمہ ہے بس مجھے اتنا حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہو جاؤں، اسی سورت کی ایک اور آیت ہے: مَا كَانَ إِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (٦٨) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں کہا جارہا ہے کہ وہ نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی بلکہ وہ یکسو ہو کر مذہب کی پیروی کرنے والے مسلمان تھے، اس کے علاوہ قرآن پاک میں ایسی متعدد آیات ہیں جن میں کئی سارے انبیاء علیہم السلام کے بابت یہ لفظ بطور صفت کے استعمال ہوا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ اسلام اپنے عمومی معنی کے اعتبار سے محض چودہ سو سالہ قدیم مذہب نہیں بلکہ یہ سب سے پہلے تشریعی نبی حضرت نوح اور ان سے پہلے حضرت آدم پر بھی صادق آتا ہے۔

ہندوستان میں پہلے کونسا مذہب آیا؟

دوسری اہم بات یہ ہے کہ اسلام اور ہندومت یا سناتن دھرم کہیں ان میں اقدم اور پرانا کون ہے؟ کیا ہندو مذہب کے ماننے والے ہی اس ملک کے سب سے پہلے باسی ہیں یا ان سے پہلے بھی قومیں بسی ہیں؟ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ تمام انسانوں کے باپ حضرت آدم سب سے پہلے اسی سرزمین پر آئے ہیں، کتب تاریخ اور قرآن وحدیث میں جہاں جہاں بھی حضرت آدم کا ذکر آیا ہے وہاں پر مورخین ومفسرین نے بعض تاریخی روایات کی بنا پر یہ دعوی کیا ہے کہ حضرت آدم سب سے پہلے ہندوستان کے سراندیب جزیرے جو موجودہ سری لنکا میں ہے اتارے گئے، سراندیپ کے جزیرے میں ایک بہت بڑے پاؤں کا نشان ہے جو کئی مذاہب کے لوگوں کے نزدیک مقدس ہے، مسلمان اور عیسائی اسے حضرت آدم کے پاؤں کا نشان مانتے ہیں، بدھسٹ اس کو گوتم بدھ کا نشان بتاتے ہیں ہیں اور ہندو اسے شیوجی کے پیر کا نشان سمجھتے ہیں، اہل عرب کا دعویٰ ہے کہ ہندوستان سے ان کا بہت پرانا تعلق ہے، ابن جریر ابن ابی حاتم اور حاکم میں ہے کہ ہندوستان کے اس جزیرے کا نام جس میں حضرت آدم اترے ہیں دجنا ہے، کیا یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ دجنا، دکھنا یا دکھن وہی ہے جو ہندوستان کے جنوبی حصے کا مشہور نام ہے (عرب و ہند کے تعلقات از سلیمان ندوی رحمہ اللہ)، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آدم علیہ السلام کا تنور ہند میں تھا (فتح القدیر ٢/ ٤٧٤) آئینہ تاریخ کے مصنف نے لکھا ہے کہ ہمارے ملک کے قریب ہی جنوب کی طرف ایک جزیرہ ہے جسے ابنائے پاک علیحدہ کرتی ہے، ایک جگہ ہمارے ملک سے اس جزیرے کا فاصلہ صرف بائیس میل ہے جہاں سمندر بہت اتھلا ہے اور جگہ جگہ ریت کے ٹیلے ہیں اس کا نام لوگوں نے آدم کا پل رکھ کر اس کے بارے میں مشہور کردیا کہ اسی راستے سے باوا آدم ہمارے ملک میں تشریف لائے تھے اگر یہ روایات صحیح ہیں تو مطلب یہ ہوا کہ اللہ کا سب سے پہلا پیغمبر اور سب سے پہلا انسان اسی ہندوستان میں آیا ہے وہیں سے لوگ دنیا میں پھیلے (آئینہ تاریخ ص ١٠)

قرآنی شہادت سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت نوح کی کشتی جودی پہاڑی پر رکی اور توریت کی روایات بتاتی ہیں کہ حضرت نوح اور ان کے ساتھی طوفان کے بعد بابل میں اکٹھا ہوئے مگر طوفان سے پہلے حضرت نوح کہاں تھے اور طوفان کا آغاز کہاں ہوا؟ جب اس مسئلہ پر غور کریں تو سورہ ہود کی آیت" حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ" (٤٠) سے پتہ چلتا ہے کہ طوفان تنور سے ابل پڑا، تنور کی تفسیر کے اختلاف سے قطع نظر حضرت حسن بصری کہتے ہیں کہ وہ تنور پتھر کا تھا، اس میں حضرت حوا روٹیاں پکاتی تھیں، بعد میں وہ تنور حضرت نوح کا ہوگیا اور ان سے کہا گیا کہ جب اس تنور سے پانی ابل پڑے تو تم اور تمہارے ساتھی سوار ہو جانا؛ یہی قول مجاہد اور قتادہ نے حضرت ابن عباس سے نقل کیا ہے (تفسیر قرطبی) علامہ شوکانی نے ایک قول نقل کیا ہے کہ تنور ہندوستان میں ایک مقام کا نام ہے، نرسنگھ اگروال نے اپنی کتاب The Hindu Muslim questions میں لکھا ہے کہ آرین قوم ہندوستان میں فادرمنو (حضرت نوح) کے ساتھ آئی تھی، یوقیر بن یقطر بن حام بن نوح کی اولاد میں ہند اور سندھ دو بھائی تھے جن کے نام سے یہ علاقے مشہور ہوئے۔ (خلافت راشدہ اور ہندوستان از قاضی اطہر مبارکپوری)

یہ تو کچھ ہی روایتیں ہیں ان کے علاوہ متعدد تاریخی شواہد و روایات کی بنا پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ خدا کے دو پیغمبر حضرت آدم و حضرت نوح علیہما السلام کا تعلق اس خطۂ ارضی ہندوستان سے ضرور رہا ہے اور انبیاء علیہم السلام کا مذہب اسلام تھا تو معلوم ہوا کہ اسلام کی خوشبو سے جنت ارضی ہندوستان بہت پہلے بلکہ سب سے پہلے معطر ہوا۔

ہندو مذہب کی ابتدا

تاریخی اعتبار سے ہندومت کے مبدا و آغاز کی کھوج میں دیسوں کتابیں دیکھنے کا اتفاق ہوا، اس کے باوجود کہیں اس بات کا حتمی سراغ نہ لگ سکا کہ اس مذہب کا بانی کون ہے؟ اور اس کا نقطہ آغاز کیا ہے؟ بہت ساروں نے صراحتاً کہہ دیا کہ اس مذہب کی تاریخ محفوظ نہیں ہے اور نہ اس کا کوئی بانی متعین ہے اور جن لوگوں نے تاریخی زاویے سے اس پر بحث کی اُس میں اِس قدر اختلاف اور تضاد پایا گیا کہ کسی ایک روایت کو بنیاد نہیں بنایا جاسکتا، پروفیسر محسن عثمانی صاحب اپنی کتاب میں نقل کرتے ہیں: ہندوازم دنیا کا وہ قدیم ترین مذہب ہے جس کی پیروی آج بھی کی جاتی ہے، لفظ انڈین (Indian) کی طرح ہندو بھی انڈس دریا کے نام سے مشتق ہے، (ہندو کی تحقیق میں اور بھی اقوال ہیں) لیکن نام کے مقابلے ھندو دھرم کہیں زیادہ قدیم ہے، ہندو دھرم کو آریہ دھرم یا آریہ طرز زندگی سے تعبیر کیا جاتا ہے، تقریباً ٣٠٠٠ سال قبل مسیح ہندوستان ایک سرسبز تہذیب کا گہوارہ تھا لیکن آریوں کی آمد سے قبل ان لوگوں کے رجحانات سے ہم بہت کم واقف ہیں، ہندوستان میں آریہ ٢٠٠٠ سال قبل مسیح آئے، لیکن اس وقت ان کے مذہبی خیالات کیا تھے؟ اس بارے میں ہم زیادہ نہیں جانتے، عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ہندوازم آریائی و ماقبل آریائی افکار و نظریات کا امتزاج ہے، ہندوازم ایک عوامی مذہب ہے ایک پوری قوم نے صدیوں اور قرنوں تک اسے اپنا کر قومی اور نسلی ساخت عطا کی ہے، یہی وجہ ہے کہ یہ مذہب مختلف النوع افکار و اعمال کی آماجگاہ ہے؛ ہندوازم اور دوسرے بڑے مذاہب عالم میں تین فرق ہیں:

١- ہندوازم کا کوئی موجد نہیں، ہندوازم کب اور کیسے وجود میں آیا اس کی کوئی تاریخ پیدائش نہیں، ہزارہا سالوں میں اس نے بتدریج اپنے ارتقائی مراحل طے کیے۔

٢- ہندوازم میں کوئی ایسا عقیدہ نہیں جس کی پیروی سب پر لازم ہو، اس میں کوئی متفق علیہ اصول وفلسفہ بھی نہیں ہے۔

٣- ہندوازم ایک غیر اداراتی مذہب ہے، ہندو ادارے تو یقیناً ہیں لیکن ہندوازم کوئی ادارہ نہیں، اس میں اس کے متقدمین کی کوئی ایسی جماعت نہیں ہے جو کسی ایک خاص قسم کی عبادت کرے یا کسی عام ضابطہ اخلاق کے مطابق زندگی گزارے۔

آج ہندومت کا بکثرت آریاؤں کی جانب انتساب ہوتا ہے ان کی بنیادی مذہبی کتابیں بھی انہی کی آمد کے بعد لکھی گئی ہیں، اور آریاؤں میں کئی نامور بادشاہ گزرے ہیں جن میں ایک نام" بھرت" ہے، ان کے نام پر ہی ہندوستان کا نام" بھارت" رکھا گیا اور انہی کا خاندان آگے چل کر چندربنشی کہلایا، کورَو پانڈوَ اسی خاندان سے تھے جن کے قصے مہابھارت کے نام سے مشہور ہیں، انہی آریاؤں میں ایک انتہائی نیک نام صاحب صفات بادشاہ ہرش چندر گزرے ہیں ان کا خاندان آگے چل کر سورج بنشی کہلایا، راجہ دشرتھ ان کے بیٹے تھے، شری رام جی (موجودہ ہندو سناتن دھرم کو جن کی طرف منسوب کرتے ہیں) اسی راجہ دشرتھ کے بیٹے ہیں جن کی سٹوری رامائن میں لکھی گئی ہے، مگر یاد رہے ہندوستان میں آریا قوم کے لوگ تو دراوڈوں کے بھی بعد آئے اور ان سے لڑ کر ہی آریاؤں نے ہندوستان پر قبضہ کیا اور دراوڈ قوم سے پہلے بھی سندھ کے علاقے موہنجو ڈارو اور ہڑپہ میں لوگ موجود تھے جن کے بارے میں مشہور یہ ہے کہ یہ ہندوستان کی پہلی قوم تھی۔

غرض اصل بات یہ عرض کرنی تھی کہ مولانا مدنی کے بیان کا حاصل اسلام کی اقدمیت اور ہندو دھرم سے اس کے بنیادی تعلیمات کی ہم آہنگی ثابت کرنا تھا، سابقہ کلام سے یہ امر تو واضح ہوگیا کہ آریائی جن کا ہندومت کی تدوین و تشکیل میں بڑا ہاتھ ہے ان کی آمد سے قبل ہی ہند میں حضرت آدم و حضرت نوح آچکے تھے، اور گزشتہ سطور میں یہ بات بھی گزری ہے کہ آریا لوگ تو خود اپنے سردار فادرمنو (حضرت نوح کا یہی نام ان کی کتابوں میں ہے) کے ساتھ آئے ہیں، اور وہ ابتدائی ادوار میں انہی کی تعلیمات کے پیرو تھے، نرسنگھ اگروال نے اپنی کتاب The Hindu Muslim questions میں لکھا ہے کہ: آرین جن کو ہندوستان میں فادرمنو لے کر آئے تھے بتوں کی پوجا نہیں کرتے تھے۔ (ص ١٢)

یہ اور اس جیسی متعدد روایات ثابت کرتی ہیں کہ موجودہ ہندو مذہب یا سناتن دھرم گو بعد کے زمانے میں ایک مستقل شکل اپنا گیا لیکن اس کا قدیم تعلق اور صحیح شکل دراصل وہی تعلیمات ہیں جس کو پہلے تشریعی نبی حضرت نوح لے کر آئے تھے۔

تو اس خلاصے سے دوسرا مدعی یعنی ہندو دھرم کی اسلام سے قربت و تعلق بھی ثابت ہوگیا، اب اگر کسی بھی مکتب فکر کا مسلم راہ نما ہو یا خود ہندو پنڈت حضرت والا کے بیان سے اتفاق نہ رکھتا ہو تو وہ اس کی سطحی معلومات یا تاریخ سے ناواقفیت کا نتیجہ ہے۔

اللھم اھدنا واھد الناس جمیعاً واجعلنا سبباً لمن اھتدی آمین